باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت
APNS ممبر
ABC Certificate
روزنامہ
بلوچستان لائنز
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر حاجی بابو خروٹی — ایڈیٹر محمد بلال خروٹی
Ph:081-2827012
Email.balochistanlines@gmail.com
جلد نمبر 18 | بروز سوموار 04 مئی 2026، 1447 ہجری | صفحات 4 قیمت 50 روپے | شمارہ نمبر 265

فوج نے بھارتی جارحیت کا دندان شکن جواب دے کر قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا

بنیان مرصوص سیمینار

آپریشن بنیان مرصوص کا نتیجہ تھا کہ سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کا دفاعی معاہدہ ہوا، امریکہ اور ایران نے مذاکرات کے لیے پاکستان پر اعتماد کیا

پاکستان کے ذریعے ہی امریکہ اور ایران کے مذاکرات کامیاب ہوں گے اور خطے میں امن قائم ہوگا۔ تکفیری عناصر کی حوصلہ شکنی کرنا ہوگی

حیدرآباد: ریسکیو اہلکار پکا قلعہ کے قریب پلاسٹک کے گودام میں لگی آگ بجھانے کی کوشش میں مصروف ہیں

بھارتی اقدامات علاقائی امن و سلامتی کیلئے سنگین خطرہ ہیں، پاکستان

2 مئی 2025 کو پاکستان نے پہلگام فالس فلیگ کی آڑ میں بھارت کو کسی بھی قسم کی مہم جوئی سے پہلے ہی خبردار کر دیا تھا، عاصم افتخار

بھارت کی جانب سے کسی بھی قسم کی آبی جارحیت کو اعلانِ جنگ تصور کیا جائے گا، پاکستان کشمیر پر اقوام متحدہ کی ثالثی قبول کرنے پر رضامند ہے

نیویارک (اے این آئی) (اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا ہے کہ بھارتی اقدامات علاقائی امن و سلامتی کیلئے سنگین خطرہ ہیں، پاکستان نے بھارتی جارحیت کے سامنے نقاب کیا۔ 2 مئی 2025 کو پاکستان نے پہلگام فالس فلیگ کی آڑ میں بھارت کو کسی بھی قسم کی مہم جوئی سے پہلے ہی خبردار کر دیا تھا۔ اقوام متحدہ میں خطاب

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

لاہور (بی پی آئی) (وفاق المدارس الشیعہ) مجلسِ علماء کی زیر صدارت حوزہ علمیہ جامع المنتظر ماڈل ٹاؤن پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

قیامِ امن اور علاقائی استحکام، نیٹ ریجنل سیکیورٹی اسٹیبلائزر پاکستان کی پہچان

بھارتی عوام نے خطے میں قیامِ امن کیلئے مودی حکومت پر بروقت سفارتی کردار ادا نہ کرنے پر سوالات اٹھا دیے

اسلام آباد (بی پی آئی) میدانِ جنگ کے سامنے زمین بوس ہو گیا، معرکہ حق کی شاندار کامیابی کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں کے معترف دکھائی دیے۔

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

پاکستان کے ساتھ تجارت کا حجم ایک ارب ڈالر تک پہنچ گیا، ڈپٹی ہائی کمشنر بنگلا دیش

براہِ راست پروازوں اور شپنگ روابط سے دو طرفہ تجارت کے امکانات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، ثاقب صداقت

کراچی (بی پی آئی) بنگلا دیش کے ڈپٹی ہائی کمشنر ثاقب صداقت نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ تجارت کا حجم حالیہ عرصہ میں 20 فیصد

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

حکومت تعمیری اور مثبت تنقید کو ہمیشہ خوش آمدید کہتی ہے
میر سرفراز بگٹی

آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے

ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادیٔ صحافت کا بنیادی تقاضا ہے، اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جا سکتا ہے، ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور پاکستان میں جمہوری استحکام، قومی یکجہتی اور ریاستی مضبوطی کے لیے اس کا کردار ناگزیر ہے۔ ورلڈ پریس

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

پاکستان نے بھارت کا غرور خاک میں ملایا، خواجہ آصف

دشمن اب دوبارہ حملہ کی جرات نہیں کریگا تاہم دشمن افغانستان کے ذریعے پراکسی وار کر رہا ہے پاکستانی اور افغان طالبان کو بھارت کی سرپرستی حاصل ہے

پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت نے بھارت پر واضح کیا ہے کہ کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے ہم تیار ہیں

اسلام آباد) یو این اے (وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پاکستان نے بھارت کو شکست دے کر اس کا غرور خاک میں ملا دیا ہے۔ سیالکوٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارت دوبارہ پاکستان پر حملہ کرنے کی جرات نہیں کرے گا، تاہم دشمن افغانستان کے ذریعے پراکسی وار کر رہا ہے۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ پاکستانی اور افغان طالبان کو

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

پاک ایران بارڈر سہولیات کا فقدان لمحہ فکریہ ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

سرحدی مارکیٹ میں پینے کے پانی، بجلی اور انٹرنیٹ کی عدم دستیابی دور کی جائے، امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (بی پی آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ پاک ایران سرحدی علاقے گبد ریمدان بی پی 250 پہنچ گئے جہاں انہوں نے پاک ایران سرحدی مارکیٹ کا دورہ، تاجر برادری سے ملاقات اور ان کے مسائل تفصیل سے سنے۔ ملاقات کے دوران تاجروں نے امیر جماعت اسلامی بلوچستان

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

پاکستان سمیت دنیا بھر میں آزادی صحافت کا دن منایا گیا

اسلام آباد (بی پی آئی) صحافیوں کی جدوجہد اور قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے پاکستان سمیت دنیا بھر میں اتوار کو آزادی صحافت کا دن منایا گیا۔ دنیا بھر میں صحافیوں کو درپیش خطرات اور

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

بھاگ سے گنداواہ ہائی ٹرانسمیشن لائن کے 34 پولز کی تاریں چوری، 12 پولز زمین بوس

تخریب کاری کے باعث گنداواہ، نوشہرہ اور گاجان سمیت متعدد علاقوں کی بجلی معطل، پولیس تھانہ بھاگ کی حدود میں واقعہ

بختیار آباد (بی پی آئی) بھاگ سے گنداواہ فیڈر کو آنے والی بجلی کی ہائی ٹرانسمیشن لائن پر تخریب کاروں نے ایک بار پھر بڑی کارروائی کی ہے، جس کے نتیجے میں 34 پولز کی تاریں چوری کر لی گئیں جبکہ 12 پولز کو توڑ دیا گیا ہے۔ اس سنگین واقعے کے باعث تحصیل گنداواہ، نوشہرہ، گاجان اور آلہ آباد سمیت درجنوں دیہاتوں کی بجلی کی سپلائی مکمل طور پر معطل ہو گئی ہے اور پورا علاقہ اندھیرے میں ڈوب گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق یہ واقعہ پولیس

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

محکمہ موسمیات کی ملک کے مختلف علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش پیشگوئی

لاہور (بی پی آئی) ملک کے مختلف علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور ژالہ باری کی پیشگوئی کر دی گئی۔ این ڈی ایم اے نے الرٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ مختلف علاقوں میں آئندہ

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

کوئٹہ کے مصروف بازاروں اور شاہراہوں پر تجاوزات برقرار، شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا

فٹ پاتھ اور سڑکیں سامان، ریڑھیوں اور اسٹینڈز سے بند، شہریوں کا فوری کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے مختلف مصروف تجارتی مراکز اور اہم شاہراہوں پر تجاوزات ایک سنگین مسئلہ بنتی جا رہی ہیں، جہاں بعض دکانداروں اور ریڑھی بانوں کی جانب سے سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر ناجائز قبضوں کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہر کے اہم کاروباری علاقوں جن میں لیاقت بازار، پرنس روڈ، مسجد روڈ، قندھاری بازار، جناح روڈ، ڈبل روڈ اور جائنٹ روڈ شامل ہیں، وہاں دکانداروں کی جانب سے دکانوں کا سامان فٹ پاتھوں اور سڑک کنارے رکھ دیا جاتا ہے، جس کے باعث پیدل

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

گریٹر ٹورنٹو، پاکستانی ہائی کمشنر محمد سلیم مسیسا گا میں "ہارون خان ٹریل" کی افتتاحی تقریب میں شرکت کر رہے ہیں

وفاقی حکومت نے کوئٹہ چمن شاہراہ پر درہ کوژک ٹنل کی تعمیر شروع کر دی

درہ کوژک منصوبہ پاکستان، افغانستان اور وسطی ایشیا کے تجارتی روابط میں سنگ میل قرار

کوئٹہ (بی پی آئی) وفاقی حکومت نے بلوچستان کے اہم مواصلاتی منصوبے کے تحت کوئٹہ - چمن بین الاقوامی شاہراہ پر واقع درہ کوژک میں ٹنل کی تعمیر کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے، جسے خطے میں آمدورفت، تجارت اور سفری سہولیات کے فروغ کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے حکام کے مطابق درہ کوژک بلوچستان کا ایک

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

معرکہ حق پاکستان، یومِ فتح کی شاندار تقریب (آج) ڈیلس ٹیکساس میں منعقد ہوگی

اسلام آباد، ٹیکساس (بی پی آئی) پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے "معرکہ حق پاکستان" یومِ فتح کی تقریبات کا سلسلہ شروع ہو گیا اس ضمن میں ڈیلس میں دو تقاریب منعقد ہوں گی، پہلی تقریب

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، نرسنگ کا شعبہ محکمہ صحت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، ترجمان نرسز فیڈریشن

وزیراعلیٰ اور محکمہ صحت نرسز کے جائز مطالبات بشمول رسک الاؤنس اور رہائشی سہولیات پر فوری غور کریں

کوئٹہ (بی پی آئی) ترجمان نرسز فیڈریشن بلوچستان نے اپنے جاری کردہ پریس بیان میں کہا ہے کہ نرسنگ کا شعبہ محکمہ صحت کا بنیادی ستون اور مضبوط بیک بون ہے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے نرسنگ کے شعبے کو بھرپور توجہ دی جا رہی ہے جو نہایت خوش آئند اور حوصلہ افزا عمل ہے۔ انفراسٹرکچر کی بہتری اور شعبہ نرسنگ کی ترقی کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان جناب سرفراز بگٹی، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، سیکرٹری صحت جناب مجیب

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں اسٹریٹ کرائمز میں خطرناک اضافہ، شہری عدم تحفظ کا شکار

موٹر سائیکل چھیننے اور راہزنی کی وارداتیں معمول، پولیس گشت بڑھانے کا مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں اسٹریٹ کرائمز میں مسلسل اضافے نے شہریوں میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے، جہاں موٹر سائیکل چھیننے، راہزنی اور لوٹ مار کی وارداتیں روزمرہ کا معمول بنتی جا رہی ہیں جبکہ شہریوں کا کہنا ہے کہ پولیس امن و امان برقرار رکھنے اور جان و مال کے تحفظ میں مؤثر کردار ادا کرنے میں ناکام دکھائی

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

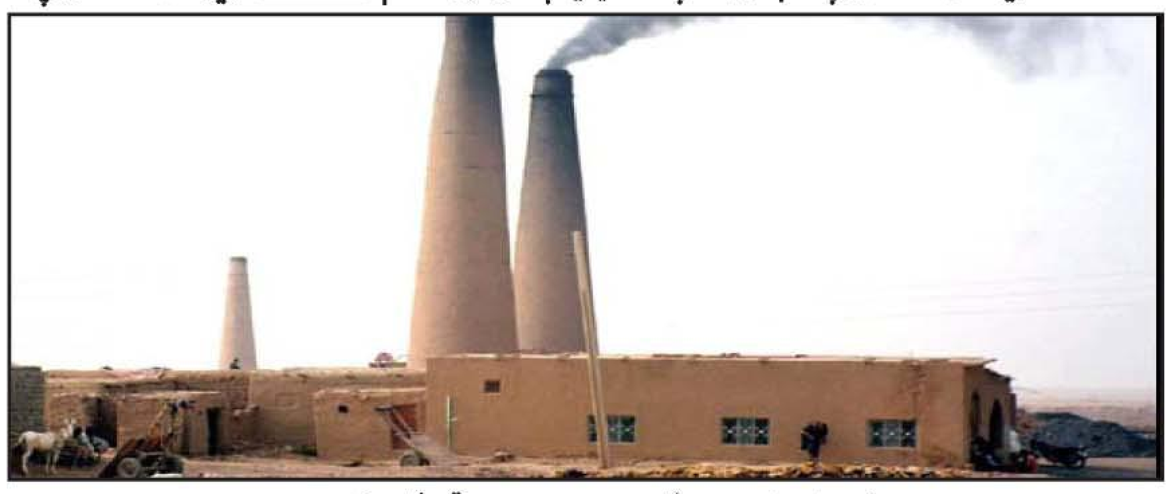

کوئٹہ: اینٹوں کے بھٹے سے نکلنے والا دھواں صحت اور ماحولیاتی مسائل پیدا کر رہا ہے

ابدالی میزائل کے کامیاب تجربے نے دشمن کی نیندیں اڑا دیں

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان نے ابدالی میزائل سسٹم کا کامیاب تجربہ کرتے ہوئے اپنی دفاعی صلاحیت اور تکنیکی مہارت کا عملی مظاہرہ کیا ہے، یہ تجربہ 3 مئی 2025 کو جنگی مشق انڈس کے تحت کیا گیا۔ پاکستان نے دفاعی صلاحیت کا مظاہرہ کر کے دشمن کو باز رہنے کی تنبیہ کر دی، اس کامیاب تجربے سے دشمن بوکھلاہٹ کا شکار ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق ابدالی میزائل زمین سے

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

حب، ریور روڈ پر ٹریفک حادثے کے بعد ٹریلرز جائے حادثہ پر پڑا ہے

حب ندی میں نہاتے ہوئے تین افراد ڈوب کر جاں بحق

ریسکیو آپریشن مکمل، تینوں افراد کی لاشیں ندی سے نکال لی گئیں

حب (بی پی آئی) بلوچستان کے صنعتی شہر حب میں افسوسناک واقعہ پیش آیا جہاں حب ندی میں نہاتے ہوئے تین افراد ڈوب کر جاں بحق ہو گئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا جبکہ ریسکیو اداروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے سرچ آپریشن شروع کیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق ابتدائی اطلاعات موصول ہونے کے بعد امدادی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچیں اور ندی میں ڈوبنے والے افراد کی تلاش شروع کی گئی۔ سرچ آپریشن کے دوران سب سے پہلے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی، جس کے بعد مزید تلاش جاری رکھی گئی حکام کا

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

جمائمہ کے دوسرے شوہر کیمرون کون ہیں؟ اہم تفصیلات منظر عام پر آ گئیں

لندن (بی پی آئی) برطانوی جریدے ڈیلی میل نے دعویٰ کیا ہے کہ 52 سالہ ایوارڈ یافتہ اسکرین رائٹر جمائما گولڈ اسمتھ نے دستاویزی فلم کے پروڈیوسر کیمرون او ریلی سے منگنی کر لی

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

پیداوار بڑھانے کیلئے ڈیری مصنوعات پر ٹیکس کم کیا جائے، رانا تنویر حسین

جی ایس ٹی میں نرمی سے ڈیری شعبہ مستحکم ہو سکتا ہے، وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ رانا تنویر حسین نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان میں ڈیری شعبے پر غیر متوازن ٹیکس نظام نہ صرف اس صنعت کی ترقی میں رکاوٹ بن رہا ہے بلکہ غذائی تحفظ اور بچوں کی نشوونما جیسے سنگین مسائل کو بھی بڑھا رہا ہے، حالیہ ٹیکس پالیسیوں کے نتیجے میں رسمی ڈیری شعبہ سکڑ رہا ہے، دیہی سطح پر دودھ جمع کرنے کے مراکز بند ہو رہے ہیں اور محفوظ دودھ تک عوام کی رسائی محدود ہوتی جا رہی ہے۔ جس کے تدارک کے لئے جامع پالیسی، سرمایہ کاری کے فروغ جیسے اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

عطا تارڑ کی کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد

صحافتی اور ریاستی اداروں کے درمیان بہتر ہم آہنگی قومی مفاد کیلئے ناگزیر ہے، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز (سی پی این ای) کے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ صحافت جمہوری معاشرے کا اہم ستون ہے، صحافتی اور ریاستی اداروں کے درمیان بہتر ہم آہنگی قومی مفاد کے لئے ناگزیر ہے۔ اتوار کو اپنے مبارکباد کے پیغام میں وفاقی وزیر اطلاعات نے سی پی این ای کے نومنتخب صدر کاظم خان، سیکرٹری جنرل غلام نبی چانڈیو، سینئر نائب صدر ایاز خان، نائب صدور شکیل احمد ترابی اور انور ساجدی، سیکرٹری اطلاعات

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: شہر میں گرمی کے دوران ایک چڑیا پانی کی تلاش میں ہے

ورلڈ پریس فریڈم ڈے کوئز 2026 کے فاتحین کا اعلان

اسلام آباد (بی پی آئی) آزادی صحافت کے عالمی دن کے موقع پر ورلڈ پریس فریڈم ڈے کوئز جیتنے والوں کے نام کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے آزادی صحافت، میڈیا لٹریسی اور جمہوری

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

برنیا نمبر 2 ڈیم کی بحالی کا کام مقررہ وقت پر معیار کے مطابق مکمل کیا جائے، نور محمد مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل لورالائی انجینئر نور محمد مندوخیل نے کہا ہے کہ برنیا نمبر 2 ڈیم کی بحالی کا کام مقررہ وقت پر معیار کے مطابق مکمل کیا جائے کام میں ناقص میٹریل کو کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا فیلڈ اسٹاف کام کی مکمل نگرانی کرے اور معیار کے مطابق بحالی کے کام کو یقینی بنائے۔ یہ بات انہوں نے فیلڈ اسٹاف کے ہمراہ برنیا نمبر 2 ڈیم کی

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: فٹ پاتھ پر اسکول بیگز کا اسٹال لگائے ایک دکاندار گاہکوں کا منتظر ہے

بھارت، رہائشی عمارت میں اے سی پھٹنے سے خوفناک آتشزدگی، 9 افراد ہلاک

آگ بجھانے کے عمل میں 14 فائر ٹینڈرز نے حصہ لیا اور درجنوں لوگوں کو ریسکیو کیا گیا، انتظامیہ

نئی دہلی (بی پی آئی) بھارت کے دارالحکومت نئی دہلی کی رہائشی عمارت میں مبینہ طور پر اے سی پھٹنے سے آگ لگنے کے بعد 9 افراد ہلاک ہو گئے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق نئی دہلی کے علاقے وویک وہار میں ایک رہائشی عمارت کے دوسری منزل میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے تیسری اور چوتھی منزلوں کو بھی

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

امریکا کو جنگ یا معاہدے میں سے ایک چننا ہوگا، پاسدارانِ انقلاب کا دوٹوک پیغام

پینٹاگون کو ایرانی بندرگاہوں پر عائد پابندیاں اٹھانے کے لیے حتمی مہلت دے دی، بیان

واشنگٹن (بی پی آئی) تہران نے پینٹاگون کو ایرانی بندرگاہوں پر عائد پابندیاں اٹھانے کیلئے حتمی مہلت دے دی جبکہ پاسداران انقلاب نے

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

آزاد، ذمہ دار اور باخبر میڈیا کسی بھی جمہوری معاشرے کی مضبوط بنیاد ہوتا ہے، وجیہہ قمر

اسلام آباد (بی پی آئی) وزیر مملکت برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت وجیہہ قمر نے عالمی یومِ آزادیِ صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آزاد، ذمہ دار اور باخبر میڈیا کسی بھی جمہوری معاشرے کی مضبوط بنیاد ہوتا ہے۔ وزارت تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت کی جانب سے جاری اپنے پیغام

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

آزادیِ صحافت ایک باشعور اور مہذب معاشرے کی تشکیل کا ناگزیر جزو ہے، میر علی حسن زہری

پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان صحافت کی آزادی، صحافیوں کے تحفظ اور اظہارِ رائے کے بنیادی حق کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی

حب (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدرِ مملکت آصف علی زرداری و سینئر نائب صدر پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری نے عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آزادیِ صحافت دراصل آزادیِ اظہار کی بنیاد اور ایک باشعور، مہذب معاشرے کی تشکیل کا ناگزیر جزو ہے۔ وہ صحافیوں کے ایک وفد سے بات چیت کر رہے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ جب تک قلم آزاد نہیں ہوگا، حق و صداقت کی آواز دبتی رہے گی لہٰذا صحافت کی آزادی کا ہر قیمت پر تحفظ وقت کی اہم ترین

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، آزاد اور ذمہ دار صحافت جمہوری معاشرے کا بنیادی ستون ہے، میر ضیا اللہ لانگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

لورالائی، میں تقریبا 26 لاکھ زیتون کے پودے اب باقاعدہ پیداوار کے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے

بلوچستان کے گرم علاقوں میں شدید گرمی کی لہر، محکمہ موسمیات کا الرٹ جاری

جھل مگسی سے تربت تک درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافہ، کوئٹہ بھی متاثر ہونے کا خدشہ

کوئٹہ (خ ن) محکمہ موسمیات نے بلوچستان کے مختلف گرم علاقوں میں شدید گرمی کی لہر کے حوالے سے الرٹ جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ رواں سال صوبے کے بیشتر گرم اضلاع میں درجہ حرارت معمول سے زیادہ رہنے کا امکان ہے، جس کے اثرات صوبائی دارالحکومت کوئٹہ تک بھی پہنچ سکتے ہیں محکمہ موسمیات کے مطابق بلوچستان

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، عدالت روڈ پر ایک غیر قانونی طور پر پارک کی گئی گاڑی کو ٹریفک پولیس کے کار لفٹر کے ذریعے ہٹا رہے ہیں

آزاد اور ذمہ دار صحافت جمہوری معاشرے کی روح ہے، سید احسان شاہ

موجودہ دور میڈیا کا دور ہے، جس میں میڈیا نے غیر معمولی ترقی کی ہے اور اس کی ذمہ داریاں بھی مزید بڑھ گئی ہیں

صحافت کا بنیادی مقصد سچائی کی فراہمی اور قومی ترقی میں معاونت ہونا چاہیے، مزدوروں اور دیگر طبقات کے مسائل کے حل پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے

کوئٹہ) اے این این (قائم مقام چیئرمین سینیٹ، سردار سیدال خان ناصر سے بلوچستان پرنٹ میڈیا کے چیئرمین سید انور شاہ کی قیادت میں صحافیوں کے ایک وفد نے ملاقات کی وفد میں ڈاکٹر ناشناس لہڑی، منیر بلوچ، محمد عاطف خان سدوزئی، میر فاروق لانگو اور فرحان لہڑی و دیگر شامل تھے ملاقات کے دوران وفد نے صوبے بھر کے صحافیوں کو درپیش مسائل، پیشہ ورانہ چیلنجز اور صحافتی ذمہ

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

گنداخہ، چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کا تحصیل پریس کلب کا دورہ

صحافی معاشرے اور حکومت کے درمیان پل کا کردار ادا کرتے ہیں، پریس کلب کے مسائل حل کیے جائیں گے، ڈاکٹر جاوید اختر

گنداخہ (خ ن) چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے عالمی یوم آزادی صحافت کے دن موقع پر تحصیل پریس کلب گنداخہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے صحافیوں سے اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے ان کی سماجی بہتری اور عوامی مسائل کی نشاندہی میں کردار کو سراہا، دورے کے دوران چیئرمین پریس کلب فرید احمد قمرانی اور آفس سیکرٹری آصف علی جمالی نے ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کو مقامی صحافت کی تاریخ، پس منظر اور پریس کلب کو درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر میر بجار خان جمالی، سماجی رہنما عادل حسین جمالی، جنرل کونسلر غلام مرتضیٰ لاشاری، سوشل ورکر نور محمد جمالی، اے ڈی قمرانی سمیت دیگر

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

حکومت بلوچستان صحافیوں کو تحفظ کرنے کیلئے موثر پالیسی بنائی جائے، نیشنل پارٹی

بلوچستان میں صحافت سے وابستہ افراد نے نہایت مشکل اور خطرناک حالات میں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے سچائی اور حق کی آواز بلند کی رکن بلوچستان اسمبلی

صحافیوں کے خلاف جرائم میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لانا اور انہیں قرار واقعی سزا دینا وقت کی اہم ضرورت ہے

کوئٹہ) اے این این (نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں صحافت سے وابستہ افراد نے نہایت مشکل اور خطرناک حالات میں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے سچائی اور حق کی آواز بلند کی اور اسی جدوجہد میں کئی صحافیوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ شہید صحافیوں کی قربانیاں تاریخ کا روشن اور

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

سپرنٹنڈنگ انجینئر ایریگیشن سرکل لورالائی [illegible] ڈیم کی بحالی کے کام کا معائنہ کر رہے ہیں

سبی، ضلع کچھی میں نیشنل ہائی وے پر مسلح ڈاکوؤں کی فائرنگ اور لوٹ مار، مسافر عدم تحفظ کا شکار

حکومت شاہراہوں پر سیکورٹی سخت کرے اور ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے، شہریوں کا مطالبہ

سبی (بی پی آئی) ضلع کچھی کے حدود میں [illegible]

لاہور: شہری انارکلی چوک میں لگے اسٹال پر کتابیں دیکھ رہے ہیں

مانجھی پور، صحافت معاشرے میں سچائی اور شعور اجاگر کرنے کا مقدس پیشہ ہے، جمل خان بلوچ

[illegible]

پی پی ایچ آئی لورالائی میں میرٹ کی پامالی اور کرپشن ناقابل برداشت ہے، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی

[illegible] تعیناتیوں کے عمل میں میرٹ کی کھلم کھلا پامالی اور ملازمین کے ساتھ امتیازی سلوک عروج پر ہے۔ بیان میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ بی ایچ اوز میں جاری ترقیاتی منصوبوں میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہو رہی ہے اور مراکز صحت کو غیر معیاری اشیا فراہم کی جا رہی ہیں، جو کہ عوامی صحت کے ساتھ سنگین کھلواڑ ہے۔ پارٹی رہنماؤں نے ڈسٹرکٹ منیجر (ڈی ایم) کو ادارے کی تباہی کا ذمہ [illegible]

گنداخہ، صحافت ایک مقدس اور ذمہ دارانہ پیشہ ہے، میر نعیم خان عمرانی

صحافیوں نے حق و صداقت کی خاطر ہر دور میں لازوال قربانیاں دی ہیں، ضلعی جنرل سیکرٹری جے یو آئی

[illegible] میں کہا ہے کہ صحافت ایک مقدس، باوقار اور ذمہ دارانہ پیشہ ہے جو معاشرے میں سچائی، شفافیت اور انصاف کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صحافی برادری نے ہر دور میں حق و صداقت کی خاطر لازوال قربانیاں دی ہیں۔ ناساعد حالات، دبا، دھمکیوں اور جان کے خطرات کے باوجود صحافی اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے سچ کو منظر عام پر [illegible] تمام صحافیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ عوامی مسائل کو اجاگر کرنے، محروم طبقات کی آواز بننے اور معاشرتی ناانصافیوں کے خلاف جدوجہد میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ صحافی مستقبل میں بھی دیانتداری، جرات اور پیشہ ورانہ اصولوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے حق اور سچ کی شمع روشن رکھیں گے۔

واشک، تحصیل بسیمہ کے سیلاب زدہ زمیندار آج بھی امداد کے منتظر، معاشی حالت ابتر

[illegible]

آزاد صحافت جمہوریت کی بنیاد ہے، سید صادق آغا

بلوچستان میں صحافیوں اور مقامی میڈیا کو درپیش مسائل پر فوری توجہ دی جائے، پی ٹی آئی رہنما

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے عالمی یوم صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آزاد، خودمختار اور ذمہ دار صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے۔ صحافی معاشرے کی آنکھ اور کان ہوتے ہیں جو سچ کو بے نقاب کر کے عوام تک حقائق پہنچاتے ہیں، اس لیے ان کے کردار کو ہر سطح پر تسلیم اور محفوظ بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں صحافیوں کو پیشہ ورانہ فرائض کی انجام دہی کے دوران جن مشکلات، دبا اور خطرات کا سامنا ہے، وہ لمحہ فکریہ ہے۔ کئی صحافی اپنی جانوں کی قربانیاں دے چکے ہیں جبکہ متعدد کو ہراساں کیے جانے، سنسرشپ اور معاشی دبا جیسے مسائل کا سامنا ہے، جو آزادی اظہار کے اصولوں کے منافی ہیں۔

پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی کونسل کے رکن عبدالقدیر بلوچ سے پارٹی رہنما رفیق جتک اور میر احمد رودینی مکران ڈویژن کے دورہ کے موقع پر ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، بلوچستان شیعہ کانفرنس کے سینئر نائب صدر کاظم علی خان کی والدہ انتقال کر گئیں

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان شیعہ کانفرنس کے سینئر نائب صدر کاظم علی خان کی والدہ محترمہ انتقال کر گئی ہیں۔ مرحومہ لیاقت علی خان اور ذوالفقار علی خان کی بھی والدہ جبکہ وسیم بیگ مرزا، عاصم بیگ مرزا اور علی بیگ مرزا کی نانی اور رجب علی حیدری و مشتاق حسین کی ساس تھیں۔ فاتحہ خوانی (آج) بروز سوموار صبح 9 بجے سے دوپہر 12 بجے تک امام بارگاہ ولی عصر ہزارہ ٹاؤن میں ہوگی۔ دریں اثنا تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے لسان ترجمان طارق احمد جعفری، مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری، محمد رضا قلندری، رضا گا سواری، ناصر علی حیدری و دیگر شخصیات نے کاظم علی خان کی والدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا [illegible]

بیلا، آزاد اور ذمہ دار میڈیا جمہوری معاشرے کی بنیاد ہے، محمد صالح بھوتانی

صحافیوں کے تحفظ اور غیر جانبدار رپورٹنگ کو یقینی بنانا پوری قوم کا حق ہے، صوبائی صدر بی اے پی

بیلا (بی پی آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر و سابق سینئر وزیر بلدیات محمد صالح بھوتانی نے عالمی یومِ آزادی صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ وہ دنیا بھر کے صحافیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں، جو ہر قسم کے حالات میں سچائی کو عوام تک پہنچانے کا فریضہ انجام دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ 3 مئی کو منایا جانے والا عالمی یومِ آزادی صحافت اس بات کی یاد دہانی ہے کہ ایک آزاد اور ذمہ دار میڈیا کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتا ہے۔ صحافت ایک مقدس پیشہ ہے، جو سچ بولنے اور عوام کو باخبر رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے محمد صالح بھوتانی نے کہا کہ جہاں میڈیا آزاد ہوتا ہے، وہاں ظلم، کرپشن اور ناانصافی کے خلاف مؤثر آواز اٹھائی جا سکتی ہے، اور یہی ایک مضبوط اور شفاف معاشرے کی ضمانت ہے انہوں نے زور دیا کہ ملک میں صحافیوں کے تحفظ، آزادیِ اظہار اور غیر جانبدار رپورٹنگ کو یقینی بنایا جائے، کیونکہ آزاد صحافت صرف صحافیوں کا نہیں۔ بلکہ پوری قوم کا حق ہے اپنے پیغام کے آخر میں انہوں نے شہدائے صحافت کو خراجِ عقیدت پیش کرتے [illegible]

اوستہ محمد، پولیس کی بڑی کارروائی، 19 نشے کے عادی افراد علاج کے لیے ہسپتال منتقل

اوستہ محمد (بی پی آئی) [illegible] ان کا باقاعدہ علاج معالجہ شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد ان افراد کو صحت مند بنا کر معاشرے کا مفید شہری بنانا ہے۔ اس کارروائی میں ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد، محمد رمضان پلال کا مکمل تعاون حاصل رہا جبکہ نوجوان اتحاد اوستہ محمد نے بھی بھرپور معاونت فراہم کی۔ ہسپتال میں ان افراد کے علاج کے ساتھ ساتھ ان کی اخلاقی و سماجی تربیت بھی کی جائے گی۔۔

کوئٹہ، ایک ریڑھی والا مار ادویات اور کیڑوں سے بچاو کی مصنوعات فروخت کر رہا ہے

ژوب، صحافت معاشرے کی آنکھ، کان اور ضمیر ہے، مرتضیٰ خان کاکڑ

صحافی قلم کو امانت سمجھیں اور اسے حق و سچ کی خدمت کے لیے استعمال کریں، جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی بلوچستان

کوئٹہ (بی پی آئی) جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی بلوچستان مرتضیٰ خان کاکڑ نے کہا کہ یومِ صحافت اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ صحافت کو حق، سچ اور دیانت کے اصولوں کے ساتھ جوڑا جائے۔ صحافیوں کو اس کا حق اور آزادی سے ملک و قوم کی خدمت، حق و سچ عام کرنے دیا جائے صحافت کسی بھی معاشرے کی آنکھ، کان اور ضمیر ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ ژوب کے دوران صحافیوں سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ ایک ذمہ دار صحافی وہی ہے جو سچ کو بغیر خوف و لالچ کے عوام تک پہنچائے۔ بلوچستان جیسے خطے میں جہاں مسائل بے شمار اور وسائل محدود ہیں، وہاں صحافی برادری کا کردار مزید اہم ہو جاتا ہے یہاں کا صحافی نہ صرف خبر دیتا ہے بلکہ عوام کے دکھ درد کو بھی زبان دیتا ہے۔ ہم آج کے اس دن صحافی بھائیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں جو مشکلات، دبا اور خطرات کے باوجود اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ تاہم اس کے ساتھ یہ نصیحت بھی ضروری ہے کہ صحافت کو محض مفادات، سنسنی یا گروہی وابستگیوں کا ذریعہ نہ بنایا جائے۔ ایک صحافی کا اصل ہتھیار اس کا قلم ہے، اور اس قلم کی طاقت تب ہی بامعنی ہوتی ہے جب وہ حق اور سچ کی خدمت میں ہو۔ جھوٹی خبر، جانبداری اور غیر ذمہ دارانہ رپورٹنگ نہ صرف معاشرے کو نقصان پہنچاتی ہے

آزاد اور ذمہ دار صحافت جمہوری معاشرے کی ضرورت ہے، کاشف حیدری

کوئٹہ (یو بی پی آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے کہا ہے کہ آزاد، غیر جانبدار اور ذمہ دار صحافت کسی بھی جمہوری اور مہذب معاشرے کے لیے ناگزیر ہے، اور یہی روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر اپنے ایک خصوصی پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمیں صحافت کی اہمیت اور اس کی آزادی برقرار رکھنے کے عزم کی یاد دلاتا ہے۔

موسیٰ خیل، جمعیت کا 6 مئی کو احتجاج اور 10 مئی کو لانگ مارچ کا اعلان

دینی مدارس کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، صوبائی نائب امیر جے یو آئی مولانا محمد سرور موسیٰ خیل

موسیٰ خیل (بی پی آئی) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی نایب امیر مولانا محمد سرور ند موسیٰ خیل نے کہا کہ جمعیت علما اسلام ضلع موسیٰ خیل کے ضلعی مجلس عاملہ امرا و نظما تحصیل و مقامی جماعتیں دینی مدارس کی مہتمم حضرات سینئر حضرات آگاہ ہو کہ حکومت نے ہمارے دینی مدارس پر جبراً اپنی مرضی کے قانون کے تحت رجسٹریشن کرانے کا فیصلہ کرتے ہوئے بلوچستان کی مختلف اضلاع میں مدارس کو سیل کرنے اور تالاے لگانے کی اقدامات کیئے ہیں اس ناروا فیصلے کے خلاف جمعیت علما اسلام بلوچستان کی فیصلے کے مطابق بروز بدھ بتاریخ 6 مئی ہر ضلعی ہیڈ کوارٹر میں بھرپور احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے بتاریخ 10 مئی بروز اتوار ہر ضلعی ہیڈ کوارٹرز سے کوئٹہ کی طرف لانگ مارچ شروع کرینگے انہوں نے کہا کہ اس ضمن میں ہر تحصیل جماعت ہر مقامی جماعت ہر ساتھی بھرپور تیاری شروع کرتے ہوئے آج یا کل میں اپنے اپنے اجلاسیں منعقد کرے۔۔

کوئٹہ، رحیم کاکڑ کا سپیرہ راغہ روڈ منصوبے میں کرپشن کا انکشاف، صوبائی وزیر سے کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) تحریک انصاف کے رہنما سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ میر وائیس ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عمر فاروق ایڈووکیٹ سردار بہلول خان کاکڑ نے صوبائی وزیر اربن پلاننگ اسفندیار کاکڑ سے کہا ہے کہ بی ڈی اے کی جانب سے سپیرہ راغہ روڈ جو کہ 80 کروڑ سے 8 ارب تک پہنچا ہے روڈ اکثر جگہوں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے پلوں اور کلوٹ ناکس تعمیر کی وجہ سے پورا پراجیکٹ کرپشن کا شکار ہو چکا ہے۔

پنجپائی، ملک محمد عمران مشوانی کی دستار بندی، قبائلی روایات اور اتحاد کو برقرار رکھنے کا عزم

دستار محض اعزاز نہیں بلکہ قبیلے کی خدمت کی بھاری ذمہ داری ہے، ملک نصیر شاہوانی

کوئٹہ (بی پی آئی) پنجپائی میں قبائلی رہنماؤں نے ملک عبدالمجید مشوانی مرحوم کے فرزند ملک محمد عمران مشوانی کی دستار بندی کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اسے ایک بڑی ذمہ داری اور امتحان سے تعبیر کیا ہے۔ رہنماں نے اس موقع پر بلوچ پشتون اتحاد، امن و امان کے قیام اور قبائلی روایات کے تسلسل کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ نئے منتخب ملک کو اپنے آبا و اجداد کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے قبیلے اور علاقے کی خدمت کو اولین ترجیح دینا ہوگی۔ اتوار کو پنجپائی میں ملک عبدالمجید مشوانی مرحوم کے فرزند ملک محمد عمران مشوانی کی دستار بندی کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں علاقے کے قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات اور زمیندار رہنماں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب سے جمعیت علما اسلام کے سابق صوبائی وزیر حافظ حسین احمد شرودی، زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی، سردار اورنگزیب سالانی، حاجی شیر علی مشوانی، کاظم خان اچکزئی، سردار ادریس بڑیچ، ملک کمال مشوانی، ریاض حسین مشوانی، ملک اسرار مشوانی، سید کفایت اللہ شاہ، ملک مقبول مشوانی، شادی خان، ودود مشوانی، سردار مولا گل ساسولی، ٹکری سیف اللہ سرپرہ، پیرزادہ ظفر خان کاکڑ، ٹکری محمد افضل بدوزئی، سردار نعمت اللہ سلیمان خیل اور دیگر نے خطاب کیا۔ اس موقع پر زمیندار ایکشن کمیٹی کے چیئرمین ملک نصیر احمد شاہوانی کی قیادت [illegible]

...چستان یونین آف جرنلسٹس اور کوئٹہ پریس کلب کے زیر اہتمام آزادی صحافت کے عالمی دن کے موقع پر پیا ایکٹ اور اظہار رائے پر پابندی کے حوالے سے احتجاجی مظاہرے سے بی یو جے کے صدر منظور بلوچ، صدر پریس کلب عرفان سعید، نورالٰہی بگٹی، بہرام بلوچ، اور شاہ حسین خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، تعلیمی اداروں کی زبوں حالی لمحہ فکریہ ہے، محمد دین خلجی

تعلیمی اصلاحات کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کا فیصلہ

کوئٹہ (بی پی آئی) مظلوم سٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے مرکزی صدر محمد دین خلجی نے کہا ہے کہ صوبے میں تعلیمی اداروں کی زبوں حالی لمحہ فکریہ ہے اور اس اہم مسئلے کے حل کیلئے تمام سیاسی جماعتوں، ماہرین تعلیم، اساتذہ تنظیموں اور والدین کی نمائندہ انجمنوں کے ساتھ مشاورت کا عمل شروع کیا جائے گا تاکہ ایک جامع اور قابلِ عمل تعلیمی پالیسی ترتیب دی جا سکے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ تعلیمی نظام کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہوتا ہے، لیکن بدقسمتی سے صوبے کے بیشتر سرکاری اسکولوں اور کالجوں میں اساتذہ کی کمی، بنیادی سہولیات کا فقدان، فرنیچر اور لیبارٹریز کی عدم دستیابی جیسے سنگین مسائل درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیہی اور پسماندہ علاقوں میں صورتحال مزید تشویشناک ہے جہاں بچوں کی ایک بڑی تعداد تعلیم سے محروم ہے۔ محمد دین خلجی نے کہا کہ ہماری جماعت تعلیم کو اولین ترجیح دیتی ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر تعلیم جیسے قومی مسئلے پر مشترکہ لائحہ عمل ترتیب دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کیلئے جلد آل پارٹیز کانفرنس بلانے کی تجویز بھی زیر غور ہے تاکہ تمام جماعتوں کی آرا کو یکجا کر کے قابلِ عمل سفارشات مرتب کی جا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تعلیمی بجٹ میں اضافہ، اساتذہ کی میرٹ پر [illegible]

پی پی ایچ آئی لورالائی میں تعیناتیوں میں میرٹ کی پامالی قابل مذمت ہے، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی

لورالائی (بی پی آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی لورالائی کوز بوری علاقائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پی پی ایچ آئی لورالائی میں تعیناتیوں کے عمل میں کھلم کھلا میرٹ کی پامالی، ملازمین کے ساتھ امتیازی و انتقامی سلوک، اور بی ایچ اوز میں جاری ترقیاتی منصوبوں میں بدعنوانی ایک سنگین اور ناقابل برداشت صورتحال اختیار کر چکی ہے۔

ڈیرہ اللہ یار، فتحِ مبین کانفرنس میں افواجِ پاکستان کو خراجِ تحسین

سپہ سالار کی بصیرت سے پاکستان نے عالمی سطح پر اپنی ساکھ مضبوط بنائی ہے، میر غلام رسول لہڑی

گنداخہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام کے مرکزی رہنما میر غلام رسول لہڑی نے ڈیرہ اللہ یار کے کونسل ہال میں منعقدہ فتحِ مبین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے افواجِ پاکستان کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، قربانیوں اور قومی سلامتی کے لیے کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ سپہ سالار جنرل عاصم منیر کی مدبرانہ قیادت میں پاکستان نے نہ صرف اندرونی استحکام حاصل کیا بلکہ عالمی سطح پر بھی اپنی ساکھ کو مضبوط بنایا ہے۔ میر غلام رسول لہڑی نے کہا کہ جنرل عاصم منیر نے جس جرات، بصیرت اور حکمتِ عملی کا مظاہرہ کیا ہے، اس کے نتیجے میں آج پاکستان کا سر فخر سے بلند ہے۔ انہوں نے کہا کہ افواجِ پاکستان نے ہمیشہ ملک کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں کا بھرپور دفاع کیا ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال قربانیاں دی ہیں، جنہیں قوم کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ حالات میں پاکستان کو جن چیلنجز کا سامنا ہے، ان میں افواجِ پاکستان کا کردار نہایت اہم اور فیصلہ کن ہے۔

صحافت ایک مہذب اور جمہوری معاشرے کا اہم ستون ہے، میر اعجاز خان سنجرانی

نوکنڈی (بی پی آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر اور وزیر اعلیٰ بلوچستان کے سابق مشیر میر اعجاز خان سنجرانی نے عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ صحافت ایک مہذب اور جمہوری معاشرے کا اہم ستون ہے، جو عوام تک درست اور بروقت معلومات پہنچانے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

کوہلو، شہر سے گاڑداوغ تک سڑک کی تعمیر میں سست روی، طلبہ اور شہری مشکلات کا شکار

گرد و غبار سے سانس کی بیماریاں پھیلنے کا خدشہ، کمانڈنٹ میوند بریگیڈ اور ڈپٹی کمشنر سے نوٹس لینے کی اپیل

کوہلو (بی پی آئی) کوہلو شہر سے گاڑداوغ تک زیر تعمیر تقریباً تین کلومیٹر سڑک کا منصوبہ سست روی کا شکار ہونے پر شہریوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ مذکورہ سڑک دیگر شہروں اور ملحقہ آبادیوں سے ملانے والی اہم گزرگاہ ہے، جہاں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں موٹر سائیکلوں، گاڑیوں اور دیگر ٹریفک کی آمدورفت جاری رہتی ہے۔ شہری آبادی کے درمیان واقع اس اہم شاہراہ کے دونوں اطراف بڑی تعداد میں رہائشی مکانات موجود ہیں، جبکہ ایک درجن سے زائد سرکاری و نجی تعلیمی ادارے بھی اسی سڑک کے اطراف واقع ہیں، جہاں زیر تعلیم طلبہ و طالبات روزانہ آمدورفت کرتے ہیں۔ سڑک کی خستہ صورتحال، تعمیراتی کام میں تاخیر اور پانی کا چھڑکاؤ نہ ہونے کے باعث طلبہ، والدین اور اساتذہ کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ سڑک پر پانی کا باقاعدہ چھڑکاؤ نہ ہونے سے دھول اور مٹی کے بادل اٹھتے رہتے ہیں، جس سے نہ صرف مسافروں اور راہگیروں کو پریشانی لاحق ہے بلکہ قریبی آبادیوں کے مکین بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ طلبہ کو سکول جاتے وقت گرد و غبار، ٹریفک مسائل اور دشوار سفر کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ کئی بچے صحت کے مسائل کا شکار ہونے لگے ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ گرد و غبار کی وجہ سے بچوں، بزرگوں اور مریضوں کو سانس اور دیگر طبی مسائل لاحق ہو رہے ہیں، جبکہ کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ تعمیراتی کام کی رفتار تیز کی جائے۔ اور روزانہ کی بنیاد پر پانی کا چھڑکاؤ یقینی بنایا جائے تاکہ عوام اور طلبہ کو فوری ریلیف مل سکے۔ شہریوں نے کمانڈنٹ میوند بریگیڈ کرنل فاروق اشرف اور ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دومڑ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس اہم عوامی مسئلے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کریں تاکہ سڑک کی تعمیر جلد مکمل ہو، پانی کا چھڑکاؤ باقاعدگی سے ہو اور شہریوں سمیت طلبہ کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔

کوہلو، شہر سے گاڑداوغ تک سڑک کی تعمیر میں سست روی، طلبہ اور شہری مشکلات کا شکار

کوہلو (بی پی آئی) کوہلو شہر سے گاڑداوغ تک زیر تعمیر تقریباً تین کلومیٹر سڑک کا منصوبہ سست روی کا شکار ہونے پر شہریوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ مذکورہ سڑک دیگر شہروں اور ملحقہ آبادیوں سے ملانے والی اہم گزرگاہ ہے، جہاں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں موٹر سائیکلوں، گاڑیوں اور دیگر ٹریفک کی آمدورفت جاری رہتی ہے۔ شہری آبادی کے درمیان واقع اس اہم شاہراہ کے دونوں اطراف بڑی تعداد میں رہائشی مکانات موجود ہیں

صحافت آزاد ہونی چاہیے، اظہارِ رائے کے دوران ملکی سلامتی کا خیال رکھنا ضروری ہے، جبار عمرانی

آزادیِ صحافت کے عالمی دن پر سابق صوبائی رابطہ سیکرٹری کا پیغام، ذمہ دارانہ صحافت کو وقت کی ضرورت قرار دے دیا

صحبت پور (بی پی آئی) کونسل آف آل بلوچستان کے سابق صوبائی رابطہ سیکرٹری جبار عمرانی نے عالمی یوم آزادیِ صحافت کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ ایک متحرک معاشرے کے لیے صحافت کا آزاد ہونا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ 3 مئی کا دن ہمیں صحافتی اقدار اور اظہارِ رائے کی اہمیت کی یاد دلاتا ہے، لیکن آزادی کے ساتھ ساتھ ذمہ داری کا احساس بھی ناگزیر ہے۔ تفصیلات کے مطابق جبار عمرانی نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ جہاں صحافیوں کو اپنی رائے کے اظہار کی مکمل آزادی ہونی چاہیے، وہیں صحافتی ضابطہ اخلاق اور ملکی سلامتی کو بھی مدِنظر رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

صحبت پور، تحصیل حیردین کا مدرسہ انتظامی عدم توجہ کا شکار، گدھوں کی آماجگاہ بن گیا

صحبت پور (بی پی آئی) تحصیل حیردین میں قائم "جامعہ زہرا" مدرسہ انتظامیہ کی عدم توجہ اور لاپرواہی کے باعث اپنی افادیت کھو چکا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، یہ تعلیمی و دینی ادارہ طالب علموں کے لیے علم کی روشنی فراہم کرنے کے بجائے اب گدھوں اور آوارہ جانوروں کی آماجگاہ میں تبدیل ہو گیا ہے، جس سے مدرسے کی عمارت اور ماحول کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق، مدرسے کے مہتمم مولانا محمد خان شیرانی ہیں، تاہم ان کی مبینہ عدم دلچسپی کی وجہ سے مدرسہ کھنڈر کا منظر پیش کر رہا ہے۔ علاقے کے مکینوں اور سماجی حلقوں میں اس حوالے سے شدید بے چینی پائی جاتی ہے۔

بولان، صحافت معاشرے کی رہنمائی اور حق و سچ کی آواز بلند کرنے کا عظیم پیشہ ہے، میر حاجی بابر خان نجک

حکومت قبائلی اور پسماندہ علاقوں کے صحافیوں کے تحفظ اور معاشی مسائل کے حل کے لیے خصوصی اقدامات کرے، سماجی شخصیت

بولان (بی پی آئی) نوجوان سیاسی و سماجی شخصیت میر حاجی بابر خان نجک نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ یومِ صحافت کے موقع پر میں پوری صحافی برادری کو دل کی گہرائیوں سے خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔ صحافت ایک عظیم اور ذمہ دارانہ پیشہ ہے جو نہ صرف معاشرے کی رہنمائی کرتا ہے بلکہ حق اور سچ کی آواز کو ہر سطح تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ایک باشعور، باخبر اور مہذب معاشرے کی تشکیل میں صحافیوں کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں قبائلی علاقوں میں صحافت کی اہمیت دوچند ہو جاتی ہے، جہاں وسائل کی کمی، سیکیورٹی کے مسائل اور دیگر چیلنجز کے باوجود صحافی حضرات عوام کے مسائل، محرومیوں اور حقائق کو اجاگر کرتے ہیں۔ یہ وہ بہادر لوگ ہیں جو مشکل ترین حالات میں بھی سچ کا علم تھامے رکھتے ہیں اور کسی بھی دبا یا خوف کو خاطر میں نہیں لاتے۔ ان کی یہ قربانیاں قابلِ قدر ہیں اور پوری قوم ان کی مقروض ہے بدقسمتی سے ہمارے ملک میں صحافیوں کو اکثر مختلف نوعیت کے خطرات، ہراسانی، معاشی مشکلات اور آزادیِ اظہار پر قدغنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔۔

کوئٹہ، نیشنل پارٹی ہزارہ ٹاؤن آفس میں ممبر شپ مہم کے افتتاح کے موقع پر نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر [illegible] بزنجو اور ممبر مرکزی کمیٹی ڈاکٹر رمضان ہزارہ، علی احمد لانگ لوگوں کی ممبر سازی کر رہے ہیں

کوئٹہ، رائیل آف براہوی چیف آف کلی اسماعیل میر شیر علی میروانی، قومی وطن پارٹی کے چیئرمین سردار سمیع اللہ خان لونی، جنرل سیکرٹری روح اللہ داوی قبائلی رہنما عبدالباری موسیٰ خیل کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سبی، ورکنگ جرنلسٹ آف سبی میڈیا گروپ کا اجلاس

مظلوموں کی آواز بنیں گے اور بہترین کارکردگی والے افسران کی حوصلہ افزائی کی جائے گی، نومنتخب کابینہ

سبی (بی پی آئی) ورکنگ جرنلسٹ آف سبی میڈیا گروپ کا ایک اہم اجلاس میڈیا آفس مری پلازہ میں منعقد ہوا، جس کی صدارت اللہ داد رند نے کی۔ اجلاس میں گروپ کے تمام اراکین نے شرکت کی اور باہمی مشاورت سے دو سال کے لیے نئی کابینہ تشکیل دی گئی نئی کابینہ میں اللہ داد رند صدر، خرم شہزاد جنرل سیکرٹری، اللہ یار ڈومکی سینئر نائب صدر، ثنا اللہ دہپال نائب صدر، محبوب علی ڈومکی نائب صدر دوم، لیاقت علی سیکرٹری اطلاعات، اشتیاق احمد چاچڑ فنانس سیکرٹری، ندیم بابر مغل ڈپٹی جنرل سیکرٹری جبکہ عمران خان مرغزانی آفس سیکرٹری دو سال کے لیے منتخب ہوئے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر اللہ داد رند نے یومِ صحافت کے موقع پر صحافتی فرائض کی انجام دہی کے دوران شہید ہونے والے صحافیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ صحافت ایک مقدس پیشہ ہے جس کا مقصد حق اور سچ کی آواز بلند کرنا ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ورکنگ جرنلسٹ آف سبی میڈیا گروپ کے تمام اراکین متحد ہو کر غریب اور مظلوم عوام کی آواز بنیں گے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کریں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایمانداری اور بہترین کارکردگی کا [illegible]

دشت قومی شاہراہ ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر چھوڑ دی گئی ہے، میر عبدالرحیم جتک

کوئٹہ (بی پی آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور معروف قبائلی شخصیت حاجی میر عبدالرحیم جتک نے دشت کے مختلف علاقوں خصوصاً مین قومی شاہراہ پر بڑھتی ہوئی بدامنی، ڈاکوؤں، چوروں اور رہزنوں کی کھلے عام کارروائیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے میں امن و امان کی صورتحال انتہائی [illegible]

خضدار، وڈھ سٹی فیڈر پر بدترین لوڈشیڈنگ، کاروباری سرگرمیاں معطل ہونے سے تاجر برادری پریشان

مخصوص فیڈرز کو بجلی کی فراہمی اور سٹی فیڈر کے ساتھ امتیازی سلوک بند کیا جائے، تاجروں کا مطالبہ

خضدار (بی پی آئی) وڈھ سٹی فیڈر پر طویل لوڈشیڈنگ کے باعث کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر، تاجر برادری شدید مشکلات کا شکار وڈھ سٹی فیڈر پر غیر اعلانیہ اور طویل دورانیے کی لوڈشیڈنگ نے شہر کی کاروباری زندگی کو مفلوج کر کے رکھ دیا ہے۔ بازار میں صبح سے شام تک بجلی کی مکمل بندش کے باعث دکانیں بند رہنے لگیں جبکہ رات کے اوقات میں محدود بجلی فراہم کی جا رہی ہے، جو کاروبار کے لیے ناکافی ثابت ہو رہی ہے۔ تاجر برادری کا کہنا ہے کہ عید سیزن جیسے اہم موقع پر بجلی کی بندش نے خصوصاً درزیوں اور چھوٹے کاروباری افراد کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ ان کے مطابق جہاں ایک طرف سٹی فیڈر پر بدترین لوڈشیڈنگ جاری ہے، وہیں مبینہ طور پر حکومتی حمایت یافتہ مخصوص فیڈرز کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی جاری ہے، جسے وہ کھلی ناانصافی اور امتیازی سلوک قرار دیتے ہیں۔ اہلِ علاقہ اور تاجروں نے اس صورتحال پر شدید ردعمل دیتے ہوئے متعلقہ حکام، خصوصاً کیسکو اور ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

کوئٹہ، مدارس کے تحفظ اور آئینی حقوق کے لیے 6 مئی کو بڑے احتجاجی مظاہرے کا اعلان

حکومت 5 مئی کو اسمبلی اجلاس میں مدارس سے متعلق متفقہ بل پیش کرے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب ایوبی، شیخ مولانا عبدالاحد، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے کہا ہے کہ مدارس کے تحفظ، دفاع اور آئینی حقوق کے حصول کے لیے 6 مئی کو بڑا احتجاجی مظاہرہ ہوگا احتجاجی تحریک کا آغاز آج 4 مئی دوپہر 12 بجے ضلعی مجلس عاملہ کا ہنگامی اجلاس طلب کیا گیا ہے اور ظہر تین بجے تمام یونٹوں کا نمائندہ اجلاس ہوگا جس میں تحفظ مدارس اور حقوق بلوچستان تحریک کو ہر صورت میں کامیابی سے ہمکنار کیا جائے گا۔ تحریک کی راہ میں کسی قسم کی رکاوٹ، دبا یا حکومتی ہتھکنڈوں کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر حکومت نے طاقت کے استعمال یا زور آزمائی کی راہ اختیار کی تو نتائج کی تمام تر ذمہ داری خود حکمرانوں پر عائد ہوگی۔ رہنماں نے زور دیا کہ 5 مئی کو صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں مدارس سے متعلق متفقہ بل فوری طور پر پیش کیا جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان ہمیشہ سے دین دوستی، علما کرام کے احترام اور اسلامی اقدار کی پاسداری کا گہوارہ رہا ہے اس لیے اس اہم معاملے پر تمام اراکین پارلیمنٹ کو ذاتی و جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر متحد جراتمند اور ایمانی جذبے کے ساتھ فیصلہ کن کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ احتجاجی تحریک کو منظم، پرامن اور بھرپور انداز میں کامیاب بنایا جائے گا۔

عوام کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے، سید امان شاہ

کوئٹہ (بی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی کنوینئر سید امان شاہ نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں آئے روز قتل و غارتگری کے بڑھتے ہوئے واقعات پر شدید تشویش اور غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر اور اس کے مضافاتی علاقوں میں سیکورٹی اداروں کے ناکوں اور چیک پوسٹوں کی بھرمار کے باوجود جرائم پیشہ عناصر کا باآسانی وارداتیں کر کے فرار ہو جانا لمحہ فکریہ ہے۔

ٹریفک پولیس کے قومی شاہراہ این 65 پر اوورلوڈ کرنے والوں کے خلاف کارروائی

بولان (بی پی آئی) ایس پی ٹریفک نصیر آباد میاں داد عمرانی اور ڈی ایس پی گلاب شیخ (قائم مقام ایس پی) کی خصوصی ہدایت پر ٹریفک انچارج ڈھاڈر پولیس نیاز اللہ بزدار نے بمعہ ٹیم این 65 قومی شاہراہ ڈھاڈر کے قریب کارروائیوں کے دوران مختلف پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں کو اوورلوڈ کرنے کی وجہ سے موقع پر روک کر جرمانے کئے بعد ازاں انہوں نے صحافیوں کو تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔

نصیر آباد، چھٹہ خان عمرانی کی صحافتی خدمات بے مثال اور مشعلِ راہ ہیں، وڈیرہ گلشیر احمد نوتکانی

صحافت کے ذریعے محروم طبقات کی آواز بننا اور قلم کی حرمت برقرار رکھنا چھٹہ خان کا خاصہ ہے، خراجِ تحسین

نصیر آباد (بی پی آئی) وڈیرہ گلشیر احمد نوتکانی نے یوم صحافت کے موقع پر اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے نصیر آباد بلوچستان کے سینئر صحافی چھٹہ خان عمرانی ان باوقار شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے صحافت کے میدان میں اپنی بے مثال خدمات کے ذریعے نہ صرف سچائی اور حق گوئی کو فروغ دیا بلکہ معاشرے کے محروم طبقات کی آواز بن کر ایک روشن مثال قائم کی۔ چھٹہ خان عمرانی کی صحافتی زندگی جدوجہد، دیانتداری اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مسلسل کاوشوں سے عبارت ہے۔ انہوں نے ہمیشہ قلم کی حرمت کو برقرار رکھتے ہوئے ہر خبر کو ذمہ داری، تحقیق اور غیر جانبداری کے اصولوں کے تحت پیش کیا۔ ان کی تحریروں میں نہ صرف حالات کی عکاسی ہوتی ہے بلکہ عوامی احساسات اور مسائل کی حقیقی ترجمانی بھی نظر آتی ہے۔ نصیر آباد جیسے پسماندہ علاقے میں صحافت کرنا کسی چیلنج سے کم نہیں۔۔

جمعیت علماء اسلام کے زیر اہتمام 6 مئی کو ضلع لسبیلہ میں احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے

اوتھل (بی پی آئی) جمعیت علماء اسلام صوبہ بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں بروز بدھ 6 مئی کو ضلع لسبیلہ بھر کی تحصیلوں بیلہ، اوتھل اور لاکھڑا میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے یہ فیصلہ جمعیت علماء اسلام ضلع لسبیلہ کے ضلعی مجلسِ عاملہ اور مہتممینِ مدارس کا ایک اہم مشترکہ اجلاس ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا مفتی محمد [illegible]

لورالائی، 1884 کی برطانوی دور کی تاریخی عمارتیں حکومتی عدم توجہی کے باعث کھنڈرات میں تبدیل

تاریخی ورثے کو محفوظ بنا کر میوزیم اور لائبریریوں میں تبدیل کیا جائے، عوامی مطالبہ

لورالائی (بی پی آئی) 1884 کی دہائی میں برطانوی دور میں تعمیر کی گئی نائٹ کلب کی تاریخی عمارت، جو بعد میں جرگہ ہال اور پھر ژوب ڈویژن کے کمشنر کی پہلی سرکاری عمارت رہی، اب محض ایک سنوکر کلب بن کر رہ گئی ہے۔ برطانوی دور میں لورالائی سمیت بلوچستان کے مختلف حصوں میں دیار کی لکڑی اور لوہے کی چادروں سے بنائی گئی یہ نایاب عمارتیں اب بھی موجود ہیں، مگر صوبائی حکومت کی عدم توجہی کے باعث تیزی سے تباہی کی طرف گامزن ہیں۔

ژوب، قوم حسن خیل شیرانی اور قوم حریفال کے معتبرین کا اہم مشاورتی اجلاس

ہیڈکوارٹر میر علی خیل ستو راغہ سے منتقلی کے خلاف احتجاجی لائحہ عمل طے کرنے پر تبادلہ خیال

ژوب (بی پی آئی) بلدیہ پارک ژوب میں قوم حسن خیل شیرانی اور قوم حریفال کے معتبرین کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت بیس رکنی مشاورتی کمیٹی کے صدر ملک امان اللہ حریفال نے کی۔ اس اجلاس کا بنیادی مقصد ہیڈ کوارٹر کو میر علی خیل ستو راغہ سے منتقل کرنے کے فیصلے کے خلاف آئندہ کا لائحہ عمل طے کرنا تھا۔ اجلاس کے دوران شرکا نے دھرنے اور احتجاجی تحریک کو مزید مؤثر اور منظم بنانے کے حوالے سے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

پاکستان مرکزی مسلم لیگ بلوچستان کے صدر عقیل احمد لغاری پریس کلب کے صدر عرفان سعید سے ملاقات کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
بلوچستان کا کثیر الاشاعت
ABC Certificate | ممبر آف | APNS

روزنامہ
بلوچستان لائنز
کوئٹہ

چیف ایڈیٹر حاجی بابو خروٹی | Ph:081-2827012 | ایڈیٹر محمد بلال خروٹی
Email.balochistanlines@gmail.com

پبلشر حاجی بابو خروٹی نے روزنامہ بلوچستان کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر کبیر بلڈنگ کمرہ نمبر D-13 جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

ٹرمپ اور اپسٹین اسکینڈل

عثمان دموہی

قابل غور بات یہ ہے کہ آخر صدر ٹرمپ کو ایران سے جنگ کرنے کی کیا ضرورت تھی

اپسٹین فائلز میں صدر ٹرمپ کا نام ظاہر ہونے کے بعد وہ خود کو بچانے یا دنیا کی توجہ اس سے ہٹانے کے لیے بے حد بے چین تھے کہ نیتن یاہو نے انھیں ایران سے جنگ کرنے کے سلسلے میں اس کی معاونت کرنے کی دعوت دے دی جسے ٹرمپ نے فوراً ہی قبول کرلیا، اس لیے کہ اس جنگ کو طول دے کر وہ نہ صرف دنیا کی توجہ اپسٹین فائلز سے ہٹا سکتے تھے بلکہ اس ایشو کو بھی چھپا سکتے تھے۔

ایک مہینہ جنگ جاری رہنے کے بعد 11 اپریل کو اسلام آباد میں جنگ بندی کے بعد مذاکرات شروع ہوئے۔ 12 اپریل کو امن معاہدہ پر دستخط ہو جانا چاہیے تھے کیوں کہ دونوں ممالک کے درمیان تمام ہی نکات پر مفاہمت ہوگئی تھی، صرف ایک یورینیم افزودگی کا معاملہ طے ہونا تھا جو بعد میں بھی طے ہوسکتا تھا۔ پاکستان اپنی ثالثی پر بے حد خوش تھا کہ اس نے ایک بڑے مسئلے کو اپنی ثالثی کے ذریعے حل کے قریب پہنچا دیا ہے مگر ٹھیک اسی وقت صدر ٹرمپ نے فون پر امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کو معاہدے پر دستخط کرنے کے بجائے انھیں واپس وطن آنے کی ہدایت کی اور جب سے لے کر اب تک یہ معاملہ اٹکا ہوا ہے۔ آخر اس معاہدے میں اتنی دیر کیوں لگائی جارہی ہے جب کہ اس معاملے کی وجہ سے پوری دنیا پریشان ہے، توانائی کا بحران روز بہ روز شدت اختیار کرتا جارہا ہے جس سے پوری دنیا میں مہنگائی میں اضافے کا رجحان دیکھا جارہا ہے۔ توانائی کا مسئلہ پہلے تو صرف غریب ممالک کو پریشان کررہا تھا اب تو امیر ممالک بھی پریشان نظر آتے ہیں اور وہ بھی یہی چاہتے ہیں کہ ایران اور امریکا کے درمیان جلد امن معاہدہ طے پا جائے اور آبنائے ہرمز کا راستہ پہلے کی طرح کھل جائے۔

قابل غور بات یہ ہے کہ آخر صدر ٹرمپ کو ایران سے جنگ کرنے کی کیا ضرورت تھی، کیوں کہ ایران کسی بھی طرح امریکا کے لیے خطرہ نہیں تھا مگر لگتا ہے کہ اپسٹین فائلز میں ان کا نام آنے سے وہ اس وقت سخت پریشان تھے اور اس سے راہ فرار کی کوئی صورت تلاش کررہے تھے کہ نیتن یاہو کی ایران سے جنگ کرنے میں اس کا ساتھ دینے کی دعوت کو انھوں نے فوراً قبول کرلیا۔

صدر ٹرمپ نے ایران پر جوہری ہتھیار بنانے کا الزام لگا کر اس کے ایٹمی مرکز پر حملہ کردیا اور اعلان کردیا کہ انھوں نے اسے مکمل طور پر تباہ کردیا ہے۔ اس کے بعد ایران کو مذاکرات کی دعوت دی، اسے مذاکرات میں الجھا دیا اور خود اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران میں رجیم چینج کرانے کے لیے اس پر بھرپور حملے شروع کردیے، یہ ایران کے ساتھ سراسر دھوکہ تھا۔

یکم مئی مزدوروں کا دن بھی گزر گیا

زاہدہ حنا

یکم مئی ہمیں یہی یاد دلاتا ہے کہ سوال کرنا ضروری ہے اور خاموشی کبھی حل نہیں ہوتی

آج جب میں یہ سطور لکھنے بیٹھی ہوں تو یکم مئی دروازے پر دستک دے رہی ہے، وہ دن جسے ہم مزدوروں کے نام سے منسوب کرتے ہیں مگر کیا واقعی یہ دن اب بھی ان کا ہے جن کے ہاتھوں کی لکیروں میں محنت اور مشقت کی داستانیں لکھی ہوتی ہیں؟

میں سوچتی ہوں کہ تاریخ کے اوراق میں وہ لمحہ کتنا روشن تھا جب شکاگو کی سڑکوں پر مزدوروں نے اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کی تھی، وہ آواز محض اجرت بڑھانے یا اوقات کار کم کرنے کی نہیں تھی بلکہ یہ انسان کی حرمت کی جدوجہد تھی، آج صدیوں بعد، ہم کہاں کھڑے ہیں؟

کراچی کی سڑکوں پر چلتے ہوئے جب میں مزدوروں کے چہروں کو دیکھتی ہوں تو ان چہروں میں ایک خاموش تھکن بسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ یہ وہ تھکن نہیں جو ایک دن کی محنت کے بعد آتی ہے بلکہ یہ ایک ایسے نظام کی تھکن ہے جو انسان کو مسلسل نچوڑتا رہتا ہے۔ فیکٹریوں کے دروازے بند ہورہے ہیں، صنعتیں دم توڑ رہی ہیں اور بے روزگاری کا سایہ ہر گھر کے دروازے پر دستک دے رہا ہے۔

کچھ دن پہلے ایک اخبار میں خبر پڑھی کہ ایک اور سرکاری ادارہ نجکاری کی نذر ہوگیا۔ مجھے یاد آیا کہ ہم نے بچپن میں ریاست کو ایک ماں کی طرح پڑھا تھا جو اپنے شہریوں کی کفالت کرتی ہے، ان کے حقوق کی محافظ ہوتی ہے، مگر اب لگتا ہے کہ یہ ماں اپنے ہی بچوں کو بازار میں فروخت کرنے پر مجبور ہوگئی ہے۔

سوال یہ ہے کہ اس مجبوری کا ذمے دار کون ہے؟ ہم ایک ایسے عہد میں جی رہے ہیں جہاں ترقی کے نام پر انسان کو پیچھے دھکیلا جا رہا ہے۔ مصنوعی ذہانت، خودکار مشینیں اور ڈیجیٹل دنیا، یہ سب ترقی کی علامتیں سمجھی جاتی ہیں مگر کیا یہ ترقی اس مزدور کے لیے بھی ہے جس کے ہاتھوں سے اوزار چھین لیے گئے ہیں؟

کیا یہ ترقی اس کسان کے لیے بھی ہے جس کی زمین پر اب کارپوریٹ اداروں کی نظریں ہیں۔ مجھے بارہا یہ سوال ستاتا ہے کہ جو لوگ اپنی محنت سے اس دنیا کو سنوارتے ہیں وہی اپنی بنیادی ضروریات سے کیوں محروم رہتے ہیں؟ یہ سوال آج بھی اتنا ہی تازہ ہے جتنا کل تھا۔

ہمارے سماج میں ایک عجیب تضاد پیدا ہوگیا ہے۔ ایک طرف چند لوگ ہیں جن کے پاس دولت کے انبار ہیں اور دوسری طرف ایک وسیع اکثریت ہے جو بنیادی ضروریات کے لیے ترس رہی ہے۔ یہ عدم مساوات محض اقتصادی مسئلہ نہیں بلکہ ایک اخلاقی بحران بھی ہے۔ جب ایک بچہ بھوکا سوتا ہے تو یہ صرف اس کے والدین کی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے سماج کی شکست ہوتی ہے۔

میں اکثر سوچتی ہوں کہ ہم نے کب اور کیسے یہ مان لیا کہ یہ سب نارمل ہے کہ بے روزگاری ایک فطری چیز ہے کہ غربت مقدر ہے، مزدور کا استحصال ایک ناگزیر حقیقت ہے۔ شاید یہ وہ لمحہ تھا جب ہم نے سوال کرنا چھوڑ دیا۔

یکم مئی ہمیں یہی یاد دلاتا ہے کہ سوال کرنا ضروری ہے اور خاموشی کبھی حل نہیں ہوتی۔ حقوق مانگنے سے نہیں بلکہ جدوجہد سے ملتے ہیں۔ دنیا کے مختلف حصوں میں جب میں مزدور تحریک کو دیکھتی ہوں تو امید کی ایک کرن نظر آتی ہے۔ کہیں لوگ اپنے حقوق کے لیے سڑکوں پر نکل رہے ہیں، کہیں یونینز دوبارہ منظم ہو رہی ہیں، کہیں نوجوان نسل اس نظام پر سوال اٹھا رہی ہے۔ یہ خوش آیند بات ہے، اس سے امید باقی رہتی ہے۔

مگر ہمارے یہاں اکثر جدوجہد کو بدنام کیا جاتا ہے، آواز اٹھانے والوں کو خاموش کر دیا جاتا ہے اور اختلاف کو غداری کا نام دے دیا جاتا ہے۔ ایسے میں یکم مئی کا دن محض ایک رسمی تعطیل بن کر رہ جاتا ہے، ایک ایسا دن جس میں تقاریر تو ہوتی ہیں مگر عمل نہیں۔

میں یہ نہیں کہتی کہ حالات بدلنا آسان ہے۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ ہر تبدیلی ایک طویل اور کٹھن جدوجہد کا نتیجہ ہوتی ہے، مگر یہ بھی سچ ہے کہ کوئی بھی نظام ہمیشہ کے لیے قائم نہیں رہتا۔ جب ناانصافی اپنی انتہا کو پہنچتی ہے تو تبدیلی ناگزیر ہو جاتی ہے۔

آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم مزدور کو صرف ایک لیبر فورس کے طور پر نہ دیکھیں بلکہ انسان کے طور پر پہچانیں، جس کے خواب ہیں، خواہشات ہیں اور عزت نفس ہے۔ ہمیں ایک ایسے سماج کی تشکیل کرنی ہوگی جہاں ترقی کا مطلب صرف معاشی نمو نہ ہو بلکہ انسانی فلاح بھی ہو۔

یکم مئی کے اس موقع پر، شاید ہمیں خود سے یہ سوال پوچھنا چاہیے کیا ہم واقعی ایک منصفانہ معاشرے کی طرف بڑھ رہے ہیں یا ہم صرف ایک ایسے نظام کو سہارا دے رہے ہیں جو چند لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور باقی سب کو پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔

یہ سوال آسان نہیں مگر ضروری ہے۔ یکم مئی صرف ایک دن نہیں، ایک یاددہانی ہے کہ انسان کی عزت اس کی محنت اور اس کے حقوق کسی بھی سماج کی بنیاد ہوتے ہیں، اگر یہ بنیاد کمزور ہو جائے تو کوئی بھی عمارت زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتی۔

کوئی بھی سماج اس وقت تک ترقی نہیں کرسکتا جب تک انصاف نہ ہو، برابری نہ ہو، لوگوں کو ایک سے مواقع میسر نہ ہوں، اگر ہمیں آگے بڑھنا ہے تو مزدوروں کو ساتھ لے کر آگے بڑھنا ہوگا۔

شکاگو میں 1886 کے دوران مزدوروں سے 16 گھنٹے بیگار لینے کا معاملہ ہو یا مزدوروں کی اپنی محنت کے حق مانگنے کا واقعہ ہو، امریکا کے عوام اور محنت دشمن قیادت لوٹ کھسوٹ کے سرمایہ دارانہ نظام کو بچانے کے لیے نہ صرف قتل وخون اور بربریت میں مصروف رہی ہے۔

بلکہ ملکوں کی سیاست و اقتصادیات میں اپنے مہرے داخل کرکے ترقی پذیر ممالک کو زیر تسلط لاتی رہی ہے، جس کے لیے امریکی پالیسیوں کے تحت ترقی پذیر ممالک میں مذہبی سیاست کو پروان چڑھایا گیا، افریقی اور اسلامی بلاک میں مذاہب اور قبیلائی بنیاد پر نکاراگوا، روانڈہ، صومالیہ، افریقی جزائر، افغانستان، لیبیا، عراق، فلسطین، غزہ، مشرق وسطی کے تیل کی لوٹ کھسوٹ اور دنیا بھر میں دہشت گردی کی تنظیموں کو نہ صرف اپنے مفاد میں استعمال کیا بلکہ مذکورہ ممالک میں امریکی مفادات کے لیے سرمائے اور ڈالر کی بنیاد پر القاعدہ، داعش، صومالی جنگجو، طالبان، بی ایل اے اور نہ جانے کتنی تنظیمیں بنائی گئیں اور اب بھی وینزویلا سے لے کر مالی تک میں مختلف دہشت گرد گروپوں کی پشت پناہی میں امریکا اور دیگر سرمایہ دار ملک مصروف عمل ہیں۔

سرمایہ دارانہ عالمی نظام کے مزدوردشمن منظر نامے میں ہمارے ایسے ترقی پذیر ممالک میں مزدور تحریک یا روشن خیال سوچ کی سیاست کہاں کھڑی ہے اور اب تک کیوں ایک مزدوردوست معیشت کے مطلوبہ ہدف سیاسی یا ٹریڈ یونین کی سطح پر مضبوط ومربوط نہیں ہو پائے ہیں؟

ٹریڈ یونین سیاست یا روشن خیال سماج کی تشکیل میں ایک مضبوط بیانیہ دینے میں آخر کار ہمارے ہاں کی فکر مند تنظیمیں یا گروہ کیوں اب تک ناکام یا تتر بتر سے نظر آتے ہیں۔

یہ آج کے پاکستانی سماج کا وہ اہم سوال ہے۔۔

جو خاص طور پر 70 اور 80 کی دہائی میں فوجی جنرل ضیا اور ان سے قبل فوجی آمریتوں نے اس سماج کو سرمایہ دار ممالک کے حکمرانوں کی خوشنودی کے لیے نہ صرف جہادی بلکہ غیر سیاسی بنایا اور سماج کو تقسیم کرنے کے لیے فرقہ پرستوں سے لے کر ان خودساختہ سیاست دانوں کو سماج کا نگراں بنایا، جو بادی النظر میں سرمایہ دارانہ مفادات کے خلاف نہیں ہوسکتے

تہذیب کی قرات

خالد محمود رسول

کتاب کے موضوعات اور استدلال کا کینوس بہت وسیع ہے

ہم ایک تہذیبی شیزوفینیا میں مبتلا ہیں، جس نے خود ہمیں اپنی نگاہ سے پوشیدہ کر رکھا ہے۔ خیالی غلبے کی لذت اتنی بڑھی ہوئی ہے کہ واقعی مغلوبیت کی کسک محسوس ہی نہیں ہوتی۔ یہ مختصر اقتباس حال ہی میں شائع ہونے والی ایک عمدہ کتاب تہذیب کی قرات سے ہے)ایمل مطبوعات اسلام آباد(۔ کتاب کے مصنف معروف دانشور، فلاسفر اور ماہر اقبالیات احمد جاوید ہیں۔ اپنے نام اور موضوعات کے اعتبار سے یہ کتاب اسم بامسمی ہے۔ ہمارے ہاں علمی حلقوں میں زیر بحث بہت سے اہم موضوعات اس کتاب کا حصہ ہیں: ایمان اور عقل جدید، تہذیب وثقافت، مغرب: فکری اساسیات سے ماسٹرز بعد جدیدیت تک، دین، احیائے دین اور مذہبی، اصلاحی وسیاسی تحریکیں، مابعد الانسان دور، اقبالیات، ادب وفنون، مختلف نظام ہائے تعلیم وتربیت اور ٹیکنالوجی اور میڈیا۔

کتاب کا عنوان انتہائی معنی خیز ہے۔ اپنی تاریخ، تہذیب اور ورثے کا فخریہ اقرار اور اس کی گہرائی میں اتر کر قرات پر مبنی ہے۔ احمد جاوید باقاعدگی سے مختلف محفلوں، مجالس اور چینلز پر ان موضوعات پر انتہائی پرمغز اور سنجیدہ گفتگو کرتے آئے ہیں۔ یہ کتاب ان کے ایسے ہی مکالموں سے کشید ہے۔ گفتگو یا بیانیہ مواد سے کتاب کی تدوین مشکل امر ہے لیکن شاہد اعوان نے یہ مشکل کام انتہائی محنت اور جاں فشانی سے سرانجام دیا ہے۔

گزشتہ دنوں کاشف منظور ڈائریکٹر جنرل پبلک لائبریریز کے ہاں اس کتاب کا ذکر آیا۔ موضوع کی گیرائی اور احمد جاوید کی استدلال کے سبب کتاب سے دلچسپی بڑھ گئی۔ کاشف منظور نے کتاب عنایت کی۔ مطالعہ شروع کیا تو موضوعات کے تنوع اور استدلال نے باندھ کر رکھ لیا۔

احمد جاوید کو ہم نے کئی بار سنا، ان کی شاعری بھی سنی۔ ان کا انداز بیاں اور لہجہ بہت منفرد ہے۔ ان کی رائے اور استدلال سے اختلاف ہوسکتا ہے لیکن ان کے خلوص، وسعت مطالعہ اور گہرے غور وفکر کی ریاضت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

کتاب کے مرتب اور تدوین کار شاہد اعوان کے بقول احمد جاوید صاحب ہمارے وقت کا ایک نادر علمی وجود اور یگانہ روزگار شخصیت ہیں۔ اپنے موضوعات کے تنوع، فکر کی گہرائی، ندرت بیان، اظہار کے اسلوب، ذہن کی خلاقی، طبیعت کی درویشی اور بے مثل اخلاق جیسے عوامل کے امتزاج نے انھیں یہ مقام عطا کیا ہے۔ احمد جاوید صاحب کی شخصیت تیزی سے گم ہوتی ہوئی ہماری فکر وتہذیب کی ایک کڑی ہے جو اپنے عصر سے ہم آہنگ اور روایت میں گڑی ہے۔ جاوید صاحب کئی برسوں سے مجالس اور سماجی میڈیا کے ذریعے اپنی فکر کا چراغ جلائے ہوئے ہیں اور تہذیب وروایات کے عشاق کے لیے امید کی کرن ہیں۔ احمد جاوید صاحب کا علمی کام بوجوہ تحریری کم اور جدید صوتی وبصری ذرائع ابلاغ کے توسط سے زیادہ رہا۔ حرف مطبوعہ کی وقعت اور اہمیت کے پیش نظر کتابی شکل میں اس مواد سے ایک ایسا گراں مایہ علمی مواد فراہم ہوگیا ہے جو بجا طور پر وقت کی ضرورت ہے۔

کتاب کے موضوعات اور استدلال کا کینوس بہت وسیع ہے اور کالم کا دامن محدود۔ تاہم تہذیب کی قرات سے چند خوشے آپ کی نذر ہمارے زوال کا حقیقی ذمے دار کون؟ اس ضمن میں احمد جاوید کا استدلال کچھ یوں ہے: کبھی غور کیجیے کہ مسلمان علمی طور پر پسماندہ ہیں، بالکل ٹھیک لیکن اس علمی پسماندگی کا بڑا سبب علما نہیں ہیں، جدید تعلیم یافتہ طبقہ ہے، یہ بہت پسماندہ ہے، اسی طرح مسلمان اخلاقی طور پر بہت کم تر ہیں۔

یہ بات بھی بالکل ٹھیک ہے لیکن اس اخلاقی کمتری کے مظاہر جدید تعلیم یافتہ طبقے میں روایتی طبقے سے زیادہ نظر آتے ہیں۔

عالمی استحصالی سیاست کا غیرسیاسی تجزیہ

وارث رضا

طاقتور ملکوں کا کمزور ملکوں کی اقتصادیات پر قبضہ کرنے کی تاریخ بہت زیادہ پرانی ہے

دنیا میں سامراجی حکومتوں اور سرمایہ دارانہ ہوسنا کیوں کا مزدور دشمن کردار ہر برس یکم مئی کو چیخ چیخ کر انسانی محنت کی بے توقیری کو جہاں دنیا کے سامنے لاتا رہتا ہے، وہیں تاریخ شکاگو کے محنت کشوں پر کیے گئے، ظلم وستم دنیا کے سامنے نہ صرف لاتی رہتی ہے بلکہ سامراجی سرمائے کے بل بوتے پر دنیا بھر میں طاقت کے نشے میں طاقتور اقوام کمزور اقوام کے وسائل کو جنگ وجدل سے ہڑپنے اور ظلم وستم کی یاد تازہ کراتی رہتی ہے۔ طاقتور ملکوں کا کمزور ملکوں کی اقتصادیات پر قبضہ کرنے کی تاریخ بہت زیادہ پرانی ہے۔ آج کی نشست میں میرا تکلم ان دوستوں اور روشن خیال فکر کے دلدادہ افراد سے ہے جو دنیا کو ہتھیاروں کی دوڑ سے دور رکھنے کی بات کرتے ہیں۔

اور دردِ دل سے چاہتے ہیں کہ دنیا میں سرمایہ دارانہ تسلط اور ہیجان خیزی کی جگہ عوام کی معاشی حالت کو بہتر کرنے کی جنگ کی طرف دنیا کو جایا جائے تاکہ پرامن ماحول میں دنیا کے تمام ممالک اپنی توانائی اور آزادی وسلامتی کو عوام کی اقتصادی صورت حال کو بہتر کرنے پر لگائیں اور عوام کی محنت سے ایک ایسا صنعتی انقلاب برپا کریں، جو عوام کی معاشی فکر کو کم کرکے، روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کی ضمانت دے۔ اور وہاں کی حکومتیں عوام کو بنیادی صحت وتعلیم کی مفت سہولیات فراہم کرنے کی ریاستی ذمے داری نبھائیں تاکہ دنیا کے عوامی رشتے پر امن بقائے باہمی کے ساتھ معاشی بہتری کے لیے آپس میں مضبوطی سے جڑے رہیں۔ امریکا اور اسرائیل کے مشترکہ جنگی اتحاد کے ذریعے فروری 2026 میں مذاکرات کے دوران ایران پر فوجی پیش قدمی یا حملہ دنیا کی جنگی تاریخ میں کوئی نیا دھوکا یا واقعہ نہیں، جنگ عظیم دوم اور اس کے بعد دنیا کی کمزور معیشتوں کو ہڑپنے یا انھیں اپنے زیر تسلط لانے میں امریکا آج کے جدید دور میں بھی طاقت کے نشے میں ہتھیاروں کے سرمایہ داروں کے ذریعے سرمایہ داری کو بزور طاقت نافذ کرنا چاہتا ہے۔

جس کی مثال فلسطین کے غزہ میں اسرائیلی بربریت اور معصوم بچوں کا قتل اور اب اسرائیل اور لوٹ کھسوٹ کی سرمایہ دارانہ ڈوبتی ہوئی امریکی معیشت کا سب سے بڑا ہدف ایران کی آڑ میں چین اور مشرق وسطی کے تیل پیدا کرنے والے ممالک نظر آتے ہیں۔ امریکی مفادات میں دنیا کو تباہ کرنے اور اپنی اجارہ داری قائم کرنے کی امریکا کی یہ کوئی نئی حرکت نہیں۔ امریکی مفادات کے حصول میں پینٹا گون اشرافیہ کے نزدیک اس بات کی بھی کوئی اہمیت نہیں کی۔

امریکی صدر ری پبلکن ہے یا ڈیموکریٹ، امریکی پینٹا گون اپنے سرمایہ دارانہ ہدف کے لیے دنیا میں کچھ بھی کرسکتا ہے، کیا پوری دنیا اس حقیقت سے واقف نہیں کہ جنگ عظیم دوم کے دوران جرمن اور جاپان سے شکست کھانے کے قریب امریکا نے روس کے جوزف اسٹالن سے اتحادی ہونے کی نہ صرف پاسداری نہ کی بلکہ اسٹالن کے علم میں لائے بغیر ایٹم بم بنایا اور امریکا کے ڈیموکریٹ صدر ہیری ٹرومین نے جنگ کے بنیادی اصول کو توڑتے ہوئے جاپان کے شہر ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹم بم گرائے اور یوں جاپان کی قوت کو ختم کیا گیا۔

شکاگو میں 1886 کے دوران مزدوروں سے 16 گھنٹے بیگار لینے کا معاملہ ہو یا مزدوروں کی اپنی محنت کے حق مانگنے کا واقعہ ہو، امریکا کے عوام اور محنت دشمن قیادت لوٹ کھسوٹ کے سرمایہ دارانہ نظام کو بچانے کے لیے نہ صرف قتل وخون اور بربریت میں مصروف رہی ہے۔ بلکہ ملکوں کی سیاست و اقتصادیات میں اپنے مہرے داخل کرکے ترقی پذیر ممالک کو زیر تسلط لاتی رہی ہے، جس کے لیے امریکی پالیسیوں کے تحت ترقی پذیر ممالک میں مذہبی سیاست کو پروان چڑھایا گیا، افریقی اور اسلامی بلاک میں مذاہب اور قبیلائی بنیاد پر نکاراگوا، روانڈہ، صومالیہ، افریقی جزائر، افغانستان، لیبیا، عراق، فلسطین، غزہ، مشرق وسطی کے تیل کی لوٹ کھسوٹ اور دنیا بھر میں دہشت گردی کی تنظیموں کو نہ صرف اپنے مفاد میں استعمال کیا بلکہ مذکورہ ممالک میں امریکی مفادات کے لیے سرمائے اور ڈالر کی بنیاد پر القاعدہ، داعش، صومالی جنگجو، طالبان، بی ایل اے اور نہ جانے کتنی تنظیمیں بنائی گئیں اور اب بھی وینزویلا سے لے کر مالی تک میں مختلف دہشت گرد گروپوں کی پشت پناہی میں امریکا اور دیگر سرمایہ دار ملک مصروف عمل ہیں۔

سرمایہ دارانہ عالمی نظام کے مزدوردشمن منظر نامے میں ہمارے ایسے ترقی پذیر ممالک میں مزدور تحریک یا روشن خیال سوچ کی سیاست کہاں کھڑی ہے اور اب تک کیوں ایک مزدوردوست معیشت کے مطلوبہ ہدف سیاسی یا ٹریڈ یونین کی سطح پر مضبوط ومربوط نہیں ہو پائے ہیں؟

ٹریڈ یونین سیاست یا روشن خیال سماج کی تشکیل میں ایک مضبوط بیانیہ دینے میں آخر کار ہمارے ہاں کی فکر مند تنظیمیں یا گروہ کیوں اب تک ناکام یا تتر بتر سے نظر آتے ہیں۔

یہ آج کے پاکستانی سماج کا وہ اہم سوال ہے جو خاص طور پر 70 اور 80 کی دہائی میں فوجی جنرل ضیا اور ان سے قبل فوجی آمریتوں نے اس سماج کو سرمایہ دار ممالک کے حکمرانوں کی خوشنودی کے لیے نہ صرف جہادی بلکہ غیر سیاسی بنایا اور سماج کو تقسیم کرنے کے لیے فرقہ پرستوں سے لے کر ان خودساختہ سیاست دانوں کو سماج کا نگراں بنایا، جو بادی النظر میں سرمایہ دارانہ مفادات کے خلاف نہیں ہوسکتے تھے۔ اور آج سیاست اور مزدوروں کے حقوق پر غور وفکر کرنے والے بوجھل دل کے ساتھ پاکستان کے غیر سیاسی بنائے جانے والا عذاب نہ صرف جھیل رہے ہیں بلکہ روشن خیال قوتیں سماج کی ان سیاسی اور نظریاتی قوتوں کو جوڑنے میں ناکام نظر آتی ہیں جو سماج کی نئی نسل کو سیاسی ماحول فراہم کرنے میں سماج کی حقیقتوں کا ادراک رکھتی ہوں۔

ہمارے سیاسی سماج اور نظریاتی تحاریک کے سماج کو جان بوجھ کر غیر آئینی اور آمرانہ حکمرانوں نے بہت منصوبہ بندی سے غیر سیاسی کیا، جس میں سب سے بڑی کراچی کی صنعتی مزدور کی روشن خیال سیاسی قوت کو ختم کرنا ٹھہرا گیا۔

جس کے لیے ان غیر سیاسی حکمرانوں نے اپنے مقاصد کے لیے مذہبی اور قوم پرست قوتوں کو اپنا ہمراہی بنا کر سماج میں غیر سیاسی کوششوں اور عمل کو پروان چڑھایا جس میں سرد جنگ کے خاتمے کے بعد امریکی اور یورپی این جی اوز نے انسانی اور مزدور حقوق کے نام پر سرمایہ دارانہ فنڈنگ لے کر سماج کو سیاسی کے بجائے اصلاحی بنانے کی کوشش کی اور بیشتر این جی اوز کے کرتا دھرتا جنرل پرویز مشرف کے ریفرنڈم میں ان کے ساتھی کے طور پر کام کرتے رہے اور خود پر سے روشن خیالی اور ترقی پسندی کی چادر بھی نہ اتاری۔

یہ پاکستانی سماج کے غیر سیاسی ہونے کا وہ عمومی پہلو ہے جس کو بیشتر دوست نظرانداز کرکے پرانی دوستیاں نبھانے پر غیر سیاسی سوچ کے ساتھ باعمل نظر آتے ہیں، جو کہ ہماری سیاسی سوچ کا ایک افسوسناک اور قابل مذمت پہلو ہے، جس کے پیش نظر ہم اپنی نئی نسل کو غیر سیاسی کرنے کے ذمے دار بھی نظر آتے ہیں۔

سوال تو یہ بھی بنتا ہے کہ جب کمیونسٹوں نے سبط حسن کے توسط سے انقلاب ایران ایسی کتاب کے ذریعے تھیوکریسی کا پردہ چاک کیا تھا، یہ انقلاب ایران کا وہ دور تھا جب سارے روشن خیال خمینی انقلاب کی حمایت کر رہے تھے مگر ایران کی تودہ پارٹی اور دنیا کی کمیونسٹ فکر انقلاب ایران کو ایک رجعتی سیاسی نظام سے تشبیہ دے رہے تھے کیونکہ ظلم وجبر، سرمایہ داری اور ملائیت کا وہ گٹھ جوڑ ہے جسے نظریاتی سیاست اپنائے بغیر سمجھنا مشکل عمل ہے۔

امریکی عوام ایران پر امریکی حملوں کے خلاف محو احتجاج ہوگئے، کیوں کہ ان کے نزدیک یہ اسرائیلی جنگ تھی، اس میں امریکا کو کودنے کی کیا ضرورت تھی؟ مگر ٹرمپ اپنے عوام کے احتجاج کو نظرانداز کرکے ایران پر اسرائیل کے ساتھ مل کر حملوں میں مصروف رہے، ان حملوں کے نتیجے میں ایران کے رہبر اعلی امام علی خامنہ ای ہی نہیں، کئی ایرانی اہم شخصیات شہید کردی گئیں۔

یہ جنگ تقریباً ایک ماہ تک جاری رہی مگر اس میں ہر محاذ پر ایران کا پلہ بھاری رہا۔

امن اور انسانیت پر موقف عالمی ضمیر کی آواز

پروفیسر شاداب احمد صدیقی

اگر مذہبی رہنما بھی خاموش رہیں گے تو دنیا میں اخلاقی آواز کمزور ہو جائے گی

امریکا، اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری کشیدہ صورتحال اور جنگی جنون کے تناظر میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایک بار پھر سخت بیانات کے باعث عالمی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔ تازہ سیاسی بیانات میں وہ مذہبی رہنما پوپ لیو XIV کے حوالے سے بھی کھل کر سامنے آتے دکھائی دیتے ہیں، جس پر عالمی سطح پر مختلف ردِعمل سامنے آرہا ہے۔

ٹرمپ کے ان مبینہ مقف اور بیانات کے بعد کیتھولک مسیحی حلقوں میں شدید بے چینی اور برہمی کی لہر دیکھی جارہی ہے، جب کہ ناقدین کے مطابق اس نوعیت کی بیان بازی نہ صرف مذہبی ہم آہنگی کو متاثر کرسکتی ہے بلکہ عالمی سیاسی ماحول کو مزید کشیدہ بنانے کا باعث بھی بن سکتی ہے۔

عالمی منظرنامہ اس وقت سیاسی، مذہبی اور سفارتی کشمکش کے ایک نہایت نازک مرحلے سے گزر رہا ہے۔ مشرق وسطی میں جاری کشیدگی، بڑی طاقتوں کے درمیان بڑھتی ہوئی محاذ آرائی اور بین الاقوامی اداروں کی کمزور ہوتی ہوئی مؤثریت نے دنیا کو ایک غیر یقینی صورتِ حال سے دوچار کر رکھا ہے۔ ایسے میں مذہبی قیادت، بالخصوص کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ لیو XIV کی حالیہ سرگرمیوں اور بیانات نے عالمی سطح پر ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ یہ لفظی جنگ اس وقت شروع ہوئی جب صدر ٹرمپ نے پوپ لیو کو ان کی امیگریشن اور خارجہ پالیسی) خصوصاً ایران کے معاملے میں (پر تنقید کرنے پر خارجہ پالیسی کے لیے کمزور اور نقصان دہ قرار دیا تھا۔ ٹرمپ نے یہاں تک کہا کہ وہ پوپ کے بڑے مداح نہیں ہیں اور انھیں سیاست میں دخل نہیں دینا۔ یہ بحث محض ایک مذہبی رہنما کے بیانات تک محدود نہیں رہی بلکہ اس نے سیاست، اخلاقیات اور بین الاقوامی تعلقات کے درمیان حدِ فاصل کے حوالے سے بھی کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

پوپ لیو XIV کی شخصیت ویٹی کن سٹی اور عالمی کیتھولک برادری میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہے، وہ نہ صرف مذہبی رہنما ہیں بلکہ کروڑوں افراد کے لیے اخلاقی رہنمائی کا ایک اہم ذریعہ بھی تصور کیے جاتے ہیں۔ پوپ کے عہدے کا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ وہ عالمی سطح پر امن، برداشت، انسانی حقوق اور اخلاقی اصولوں کی نمائندگی کریں۔ پوپ لیو نے منصب سنبھالنے کے بعد اپنے ابتدائی خطابات ہی میں اس بات پر زور دیا تھا کہ دنیا کو تقسیم نہیں بلکہ اتحاد اور مکالمے کی ضرورت ہے۔

ان کے نزدیک مذہب کا بنیادی مقصد انسان کو انسان سے جوڑنا اور نفرت کے بجائے محبت کو فروغ دینا ہے۔ حالیہ مہینوں میں پوپ لیو XIV نے دنیا میں جاری جنگوں اور بالخصوص مشرق وسطی کے بحران پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ انھوں نے اپنے ایک عالمی پیغام میں کہا کہ جنگیں انسانی تہذیب کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہیں اور اگر عالمی برادری نے بروقت سفارت کاری اور مذاکرات کا راستہ نہ اپنایا تو نتائج مزید تباہ کن ہوسکتے ہیں۔

انھوں نے یہ بھی کہا کہ طاقت کا استعمال ہمیشہ حل نہیں ہوتا بلکہ اکثر اوقات یہ مسائل کو مزید پیچیدہ بنا دیتا ہے۔ ان کے مطابق دنیا کو اس وقت ہتھیاروں کی دوڑ نہیں بلکہ امن کی دوڑ کی ضرورت ہے، اگرچہ انھوں نے کسی کا نام نہیں لیا، تاہم ان کا اشارہ بظاہر Donald Trump کی انتظامیہ کی طرف تھا، جس پر الزام ہے کہ وہ عیسائی قوم پرستی کو استعمال کرتے ہوئے امریکا اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ کو جواز فراہم کر رہی ہے۔

پوپ نے اپنے سرکاری ایکس) سابقہ ٹوئٹر (اکانٹ پر لکھا: خدا کسی بھی تنازعے کو برکت نہیں دیتا جو کوئی مسیح، یعنی امن کے شہزادے کا پیروکار ہے، وہ کبھی ان لوگوں کے ساتھ نہیں ہوسکتا جو کبھی تلوار اٹھاتے تھے اور آج بم گراتے ہیں۔

انھوں نے مزید کہا فوجی کارروائی نہ آزادی کے لیے جگہ پیدا کرے گی اور نہ ہی امن لائے گی۔ امن صرف عوام کے درمیان بقائے باہمی اور مکالمے کے صبر آزما عمل سے ہی ممکن ہے۔

دوسری جانب ٹرمپ اور ان کے اعلی عہدیدار مسلسل مذہبی زبان استعمال کرتے ہوئے یہ تاثر دیتے رہے ہیں کہ امریکا کی ایران کے خلاف کارروائیاں خدائی حمایت سے ہورہی ہیں، جب کہ ساتھ ہی تباہی اور موت کی دھمکیاں بھی دی جارہی ہیں۔

جب ٹرمپ نے دھمکی دی کہ اگر ایران نے آبنائے ہرمز نہ کھولی تو ایک پوری تہذیب آج رات ختم ہوسکتی ہے، تو پوپ لیو نے اس بیان کو بالکل ناقابل قبول قرار دیا۔ یہ بیانات عالمی میڈیا میں نمایاں طور پر رپورٹ ہوئے اور مختلف ممالک میں ان پر مختلف ردعمل سامنے آیا۔ کچھ حلقوں نے اسے اخلاقی جرات قرار دیا جب کہ بعض سیاسی مبصرین نے اسے سفارتی معاملات میں مذہبی مداخلت کے طور پر دیکھا۔ اسی دوران امریکا کی سیاسی فضا میں بھی اس معاملے نے جگہ بنائی، جہاں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پوپ لیو کے بعض بیانات پر تنقید کی۔

ٹرمپ نے ان بیانات کو سیاسی طور پر غیر حقیقت پسندانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ عالمی سیاست میں طاقت اور عملی اقدامات زیادہ اہم ہیں۔ ان کے مطابق صرف امن کی اپیلیں زمینی حقائق کو تبدیل نہیں کرسکتیں، بلکہ اس کے لیے مضبوط پالیسی اور سخت فیصلے درکار ہوتے ہیں۔

اس تنقید کے بعد یہ معاملہ صرف مذہبی یا اخلاقی بحث نہیں رہا بلکہ ایک سیاسی بحث کی شکل اختیار کر گیا، جس میں مذہب اور ریاست کے کردار پر سوالات اٹھنے لگے۔

پوپ لیو کا مقف: ان تنقیدوں کے جواب میں پوپ لیو XIV نے اپنے مقف کو مزید واضح کرتے ہوئے کہا کہ ان کی باتیں کسی سیاسی جماعت یا ملک کے خلاف نہیں ہیں۔ انھوں نے زور دیا کہ مذہبی قیادت کا بنیادی کام انسانیت کی خدمت اور امن کی حمایت کرنا ہے۔ ان کے مطابق اگر مذہبی رہنما بھی خاموش رہیں گے تو دنیا میں اخلاقی آواز کمزور ہو جائے گی۔ پوپ نے کہا کہ وہ کسی دبا کے سامنے اپنی اخلاقی ذمے داری سے پیچھے نہیں ہٹیں گے اور انسانیت کے حق میں آواز بلند کرتے رہیں گے۔

اسی عرصے میں پوپ لیو XIV نے افریقہ کے مختلف ممالک کا دورہ بھی کیا۔ اس دورے کا مقصد مذہبی ہم آہنگی، سماجی انصاف اور غربت کے خاتمے جیسے موضوعات پر توجہ دلانا تھا۔ افریقی خطے میں اپنے خطابات کے دوران انھوں نے بار بار اس بات پر زور دیا کہ دنیا میں پائیدار امن صرف اس وقت ممکن ہے جب معاشی ناہمواریوں، مذہبی انتہا پسندی اور سیاسی عدم استحکام کا خاتمہ کیا جائے۔

انھوں نے نوجوانوں کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ نفرت انگیز نظریات سے دور رہیں اور علم، برداشت اور مکالمے کو فروغ دیں۔

موجودہ عالمی صورتحال کو دیکھا جائے تو یہ واضح ہوتا ہے کہ دنیا پہلے ہی کئی بحرانوں سے گزر رہی ہے۔

توانائی کا بحران، معاشی عدم استحکام، علاقائی جنگیں اور ماحولیاتی مسائل نے عالمی نظام کو دبا میں ڈال رکھا ہے۔ ایسے میں پوپ لیو XIV جیسے عالمی رہنماں کے بیانات ایک علامتی اہمیت بھی رکھتے ہیں۔

بقیہ 1

ٹاؤن میں بنیان مرصوص سیمینار منعقد ہوا۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے افواج پاکستان کی کامیابیوں پر اظہار مسرت کیا اور واضح کیا کہ بھارتی جارحیت کا پاکستان نے دندان شکن جواب دیکر قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ یہ آپریشن بنیان مرصوص کا نتیجہ تھا کہ سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کا دفاعی معاہدہ ہوا، گرین پاسپورٹ کی عزت میں اضافہ ہوا۔ مسلم ممالک پاکستان کے ایٹمی قوت ہونے پر فخر کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال بھارت کے مقابلے میں جو کامیابی افواج پاکستان نے حاصل کی وہ تاریخ میں سنہری حروف سے لکھی جائے گی۔ پھر اللہ تعالی نے پاکستان کو مزید عزت دی کہ امریکہ اور ایران نے باہمی مذاکرات کے لیے پاکستان پر اعتماد کیا۔ اسلام آباد میں مذاکرات ہوئے اور اب بھی جو مذاکرات جاری ہیں، وہ بھی پاکستان کے ذریعے ہی آگے بڑھ رہے ہیں، ہم امید کرتے ہیں کہ پاکستان کے ذریعے ہی امریکہ اور ایران کے مذاکرات کامیاب ہوں گے اور خطے میں امن قائم ہوگا۔ مقررین نے واضح کیا کہ فرقہ واریت اور تکفیریت امت کے اتحاد اور ملکی استحکام کے لیے زہر قاتل ہے، اسرائیلی ایجنڈے پر عمل پیرا تکفیری عناصر کی حوصلہ شکنی کرنا ہوگی۔ لیکن اللہ تعالی کے فضل وکرم سے امریکہ اور اسرائیل کی طرح تکفیری عناصر بھی ناکام ہوں گے۔ مقررین میں حوزہ علمیہ جامع المنتظر کے مہتمم اعلی علامہ محمد افضل حیدری، ناظم اعلی علامہ مرید حسین نقوی، جامعہ منہاج الحسین کے پرنسپل علامہ محمد حسین اکبر، چیئرمین پاکستان علماکونسل مولانا طاہر اشرفی، چیئرمین متحدہ علمابورڈ پنجاب مولانا انتخاب احمد نوری، متحدہ جمعیت اہل حدیث کے نائب امیر مولانا سید محمود غزنوی، مولانا محمد باقر گھلو شامل تھے۔ مولانا لعل حسین خان توحیدی، مولانا غلام شبیر نجفی، مولانا ضیا الحسن نجفی، مولانا سید علی نقوی، مولانا مہدی حسن، شیعہ علما کونسل کے رہنما صغیر عباس ورک اور دیگر بھی موجود تھے۔ ناظم اعلی حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر علامہ مرید حسین نقوی نے کہا بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ مکتب اہل بیت سے تعلق رکھتے تھے۔ پاکستان ہمارا وطن ہے، ہم کسی جگہ جانے والے نہیں، ہم اپنے وطن کی مٹی سے محبت کرتے ہیں اور اسی کے اندر جائیں گے۔ انہوں نے فوج اور حکومت کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ بھارت کے مقابلے میں وطن عزیز پاکستان کے دفاع کے لئے جامعۃ المنتظر اور وفاق المدارس الشیعہ سے ملحقہ 750 مدارس مملکت کے دفاع کے لیے سب سے آگے ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا مودی نے پاکستان کی طرف میلی آنکھ سے دیکھا تو اس کی آنکھ نکال دیں گے۔ ٹرمپ نیتن یاہو اور مودی کو شکست دینے والے سادات ہیں۔ چیئرمین پاکستان علماکونسل مولانا طاہر اشرفی نے کہا فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی کاوشوں نے ایران اور عربوں کی جنگ رکوائی۔ جبکہ ان کی قیادت میں گزشتہ سال بھارتی جارحیت کا جواب جس انداز سے پاکستانی عوام نے دیا مودی کسی عالمی کانفرنس میں نہیں جاتا کہ کہیں ٹرمپ پوچھ نہ لیں کہ رافیل طیاروں کا کیا ہوا۔ انہوں نے کہا بھارت نے پاکستان میں عبادت گاہوں اور معصوم بچوں کو نشانہ بنایا، جبکہ پاکستانی افواج کے آپریشن بنیان مرصوص میں کوئی بھارتی سویلین نہیں مارا گیا۔ یہ معرکہ حق کا نتیجہ ہے کہ اسلام آباد امن کا مرکز اور ہماری فوج مدافع حرمین شریفین بن چکی ہے۔ پاکستان کے دفاع میں شیعہ سنی ایک ہیں۔ میں قائد ملت جعفریہ علامہ ساجد علی نقوی سے ملا، انہوں نے کہا کہ پاکستان کے لئے ہم سب ایک ہیں۔ نیتن یاہو کا امت کو تقسیم کا منصوبہ علما کے اتحاد نے ناکام بنایا۔ مسلمانوں میں تقسیم کی باتیں کرنے والے امت اور پاکستان کے مخلص نہیں ہوسکتے۔ ایرانی قوم نے اپنی یکجہتی سے امریکی سازش کو ناکام بنایا، نیتن یاہو کے دعووں کے باوجود غزہ بھی موجود اور غزہ والے بھی۔ پرنسپل جامعہ منہاج الحسین علامہ محمد حسین اکبر نے کہا قرآن مجید سے بنیان مرصوص کی اصطلاح استعمال کی گئی۔ بنیان مرصوص کو طویل عرصے تک بھارت یاد رہے گا۔ وطن سے محبت ایمان ہے جسے کسی پر قربان نہیں کیا جاسکتا، ایران نے پاکستان پر اعتماد کیا، ہم نے اسے ٹھیس نہیں پہنچائی۔ دشمن شیعہ سنی اختلاف کو ہوا دینے کی سازش کر رہا ہے، جسے باہمی اتحاد سے ناکام بنائیں گے۔ چیئرمین متحدہ علمابورڈ پنجاب مولانا انتخاب احمد نوری نے کہا بنیان مرصوص کا پروگرام تجدید عہد ہے، اسلام وحدت کا درس دیتا ہے۔ نبی کریم اور صحابہ کرام کی زندگی وحدت کا پیغام ہے۔ ایران پر امریکی اور اسرائیلی بربریت ہوئی تو امت نے وحدت کا مظاہرہ کیا۔ پاکستان امت مسلمہ کی قیادت کی صلاحیت رکھتا ہے۔ نائب امیر متحدہ جمعیت اہل حدیث مولانا سید محمود غزنوی نے زور دیا کہ پاکستان کی بقا اور استحکام کے لیے امت کے تمام طبقات کا اتحاد ضروری ہے، اس مقصد کے لیے فرقہ وارانہ عصبیتوں سے نکل کر امت کے وسیع تر مفاد میں مشترکات کو فروغ دیا جانا ضروری ہے۔ مولانا محمد باقر گھلو نے کہا ایران پر اسرائیلی اور امریکی جارحیت کے خلاف دنیا بھر کے عوام مظلوم جمہوری اسلامی ایران کے ساتھ کھڑے ہیں، اگر کچھ حکمرانوں کی ذاتی مجبوریاں بھی ہیں تو وہ قابل فہم ہیں۔

بقیہ 2

نے عالمی سطح پر پاکستان کا وقار مزید بلند کر دیا۔ امریکا ایران جنگ کے دوران بھی بہترین سفارتکاری اور شاندار ملٹری ڈپلومیسی نے پاکستان کی ایک نئی پہچان متعارف کرا دی۔ بھارتی عوام اور ناقدین نے بھی خطہ میں قیام امن کیلئے مودی حکومت پر بروقت سفارتی کردار ادا نہ کرنے پر سوالات اٹھا دیے۔ پاکستان کی ثالثی کی باثر کوششوں کو سراہتے ہوئے عالمی برادری نے اسے علاقائی استحکام کا ضامن قرار دیا۔

بقیہ 3

اضافے سے ایک ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔ کراچی کونسل آن فارن ریلیشنز کے زیراہتمام ڈسکشن سیشن سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی ہائی کمشنر نے کہا کہ براہ راست پروازوں اور شپنگ روابط سے دوطرفہ تجارت کے امکانات میں نمایاں اضافہ ہوا، کراچی کے بعد لاہور سے بھی ڈھاکا کے لیے پروازیں شروع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بنگلا دیش کے درمیان شپنگ روابط کو فروغ دیا جائے گا، بنگلا دیش کے سرکاری افسران کا پاکستان کا پہلا دورہ ہے، یہ دورہ حکومتی اور عوام سے عوام کے رابطوں کو مضبوط بنانے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ ڈپٹی ہائی کمشنر نے کہا کہ دوطرفہ تجارت کے حجم میں آنے والے دنوں میں اضافہ ہوگا، عالمی امن کی خاطر ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی کے لیے پاکستان کی کاوشیں لائق تحسین ہیں۔ پیٹرن ان چیف کراچی کونسل آن فارن ریلیشنز اکرام سہگل کا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا کہ پاکستان اور بنگلا دیش دو ممالک لیکن ایک قوم ہیں، دونوں ملکوں کی نوجوان آبادی بے پناہ صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلا دیش اور پاکستان کے درمیان تجارت پر ٹیریف کا خاتمہ ضروری ہے، بنگلا دیش کی چائے پر درآمدی ڈیوٹی ختم کی جائے تو پاکستان میں چائے کی قیمت 50 فیصد کم کی جاسکتی ہے۔ اکرام سہگل نے کہا کہ پاکستان اور بنگلا دیش کے درمیان ویزا آن ارائیول کی سہولت سے دونوں ملکوں کے عوام کو قریب لانے میں مدد ملے گی۔ پیٹرن ان چیف کراچی کونسل آن فارن ریلیشنز نے کہا کہ پاکستان اور بنگلا دیش مشترکہ دفاعی سمجھوتہ کریں، دونوں میں سے کسی ایک ملک کے خلاف جارحیت دوسرے ملک پر جارحیت تصور کی جائے۔

بقیہ 4

کرتے ہوئے عاصم افتخار احمد کا کہنا تھا کہ پاکستان

بھارت کیساتھ کشیدگی میں اضافہ نہیں چاہتا اور یہ بات ہر سطح پر واضح کی جاچکی ہے۔ ہم اپنی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کیلئے مکمل طور پر تیار ہیں۔ پاکستانی مندوب نے کہا کہ بھارت کی جانب سے کسی بھی قسم کی آبی جارحیت کو اعلان جنگ تصور کیا جائے گا۔ پاکستان کشیدگی پر اقوام متحدہ کی ثالثی قبول کرنے پر رضامند ہے۔

بقیہ 5

فریڈم ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت ہی حقیقی آزادی صحافت کا بنیادی تقاضا ہے، اور اسی کے ذریعے معاشرے میں توازن، شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے صحافی انتہائی کٹھن اور مشکل حالات میں اپنے پیشہ ورانہ فرائض سرانجام دے رہے ہیں جو قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق وصداقت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صحافی ریاست کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت مثبت اور تعمیری تنقید کو ہمیشہ خوش آئند سمجھتی ہے کیونکہ یہی عمل اصلاح نظام اور بہتر طرز حکمرانی کا مؤثر ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے قومی میڈیا پر زور دیا کہ وہ صرف جرائم کی خبروں تک محدود نہ رہے بلکہ بلوچستان کے سماجی مسائل، ترقیاتی اقدامات اور مثبت پہلوؤں کو بھی بھرپور انداز میں اجاگر کرے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں خبر کی تصدیق اور حقائق پر مبنی رپورٹنگ صحافیوں کی اہم اخلاقی ذمہ داری ہے انہوں نے سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈے کے تدارک کے لیے بلوچستان کی پہلی سوشل میڈیا پالیسی سے متعلق کہا کہ اس اقدام کا مقصد ذمہ دارانہ اور مستند معلومات کے فروغ کو یقینی بنانا ہے انہوں نے میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیورو دفاتر کی بندش اور عملے کی برطرفی کو پیمرا معاہدوں کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے اس عمل پر تشویش کا اظہار کیا وزیراعلیٰ نے تمام نجی ٹی وی چینلز پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں اپنے بیورو دفاتر کو فعال بنائیں، حکومت انہیں مکمل سیکیورٹی اور ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آزادی صحافت، ذمہ دارانہ رپورٹنگ اور سچائی پر مبنی معلومات ہی پاکستان کے استحکام، ترقی اور روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔

بقیہ 6

بھارت کی سرپرستی حاصل ہے۔ وزیر دفاع نے مزید کہا کہ پاکستان خطے میں ایک اچھے ہمسائے کی حیثیت سے امن کا خواہاں ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ذاتی مفادات کو پس پشت ڈال کر قومی مفادات کو ترجیح دینی چاہیے۔ واضح رہے کہ گزشتہ برس مئی میں بھارت نے پاکستان کے خلاف جارحیت کی تھی، جس کا افواج پاکستان کی جانب سے دندان شکن جواب دیا گیا۔ پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت نے بھارت پر واضح کیا ہے کہ کسی بھی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے ہم تیار ہیں۔

بقیہ 7

ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کو آگاہ کیا کہ بی پی 250 بارڈر پوائنٹ سے سالانہ چار سے پانچ ارب روپے حکومتی خزانے میں جمع کروائے جاتے ہیں تاہم اس کے باوجود بنیادی سہولیات کا شدید فقدان بارڈر پر نہ پینے کا صاف پانی، نہ بجلی، نہ مناسب انفرا اسٹرکچر اور نہ ہی جدید دور کے تقاضوں کے مطابق انٹرنیٹ کی سہولت دستیاب ہے۔ جس کے باعث کاروباری سرگرمیاں شدید متاثر ہو رہی ہیں۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے تاجروں کے مسائل سنے اور یقین دہانی کرائی کہ وہ ان مسائل کو متعلقہ حکام اور مقتدر حلقوں تک پہنچا کران کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے تاجروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاک ایران سرحدی تجارت ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، خاص طور پر گوادر اور مکران کے عوام کے لیے روزگار کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ بارڈر ایریاز میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے تاکہ تجارت کو فروغ ملے اور تاجر برادری کو درپیش مشکلات میں کمی آئے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے مزید کہا کہ اگر بارڈر پر جدید سہولیات، بہتر انفراسٹرکچر اور انٹرنیٹ کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے تو نہ صرف تجارت میں اضافہ ہوگا بلکہ حکومتی ریونیو میں بھی نمایاں بہتری آئے گی۔

بقیہ 8

چیلنجز عالمی توجہ حاصل کر رہے ہیں، پاکستان سمیت عالمی سطح پر آزاد صحافت جمہوریت اور عوامی شعور کی مضبوط ضمانت ہے۔ یہ دن منانے کا مقصد پیشہ ورانہ فرائض کی بجا آوری کے دوران صحافیوں اور صحافتی اداروں کو درپیش مشکلات، مسائل، دھمکی آمیز رویوں اور زندگی کو درپیش خطرات سے متعلق قوم اور دنیا کو آگاہ کرنا ہے۔ پاکستان میں صحافت کو ریاست کا چوتھا ستون تسلیم کیا جاتا ہے، اس کے باوجود ماضی میں اہل صحافت نے پابندیاں اور اسیری کے مختلف ادوار دیکھے ہیں، صحافت کی موجودہ آزادی کسی کی دی ہوئی نہیں بلکہ یہ صحافیوں کی جدوجہد کا نتیجہ ہے جنہوں نے عقوبت خانوں میں تشدد برداشت کیا کوڑے کھائے اور پابند سلاسل رہے۔ اس دن کے انعقاد کی ایک وجہ معاشرے کو یہ بھی یاد دلانا ہے کہ عوام کو حقائق پر مبنی خبریں فراہم کرنے کیلئے کتنے صحافی اس دنیا سے چلے گئے اور کئی پس دیوار زندہ ہیں، کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹ کے مطابق 1992ء سے 2025ء تک 1402 سے زائد صحافی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر چکے ہیں۔ فرائض کی انجام دہی کی پاداش میں زندان میں قید کیے جانے والے صحافیوں کی تعداد بھی کم نہیں، آزادی صحافت کا عالمی دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایک آزاد اور خودمختار میڈیا ہی ایک باشعور اور مضبوط معاشرے کی ضمانت ہے۔

بقیہ 9

24 گھنٹوں کے دوران گرج چمک کے ساتھ بارش اور ژالہ باری کا امکان ہے۔ پنجاب کے مختلف اضلاع میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کی توقع ہے، چند مقامات پر ژالہ باری بھی ہوسکتی ہے، اسلام آباد، راولپنڈی، مری، اٹک، چکوال، تلہ گنگ، گوجر خان، جہلم، سیالکوٹ، میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ نارووال، لیہ، گجرات، گوجرانوالہ، حافظ آباد، منڈی بہاؤالدین، لاہور، فیصل آباد اور ساہیوال میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کی توقع ہے۔ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے مختلف علاقوں میں بھی گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کی توقع ہے۔ گلگت، اسکردو، ہنزہ، نگر، غذر، دیامر، استور، گھانچے، شگر، کھرمنگ، مظفرآباد، نیلم ویلی، باغ، حویلی، پونچھ، راولاکوٹ، کوٹلی، میرپور اور بھمبر میں بارش کا امکان ہے۔ خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں بھی گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے، ایبٹ آباد، ڈی آئی خان، بنوں، مالم جبہ اور دیر میں بھی بارش ہونے کی توقع ہے۔

بقیہ 10

تھانہ بھاگ کی حدود میں "زندمحرم" کے مقام پر پیش آیا۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ گزشتہ دو روز سے علاقے میں وولٹیج انتہائی کم تھا اور بجلی کی آنکھ مچولی جاری تھی، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تخریب کاروں نے لائن کو نشانہ بنایا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل 28 مارچ کو بھی اسی لائن کے 26 پولز کی تاریں چوری اور پانچ پولز توڑ دیے گئے تھے۔ بار بار ہونے والی اس تخریب کاری اور چوری کی وارداتوں نے محکمہ بجلی کی کارکردگی اور انتظامیہ کے حفاظتی اقدامات پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے، جبکہ شدید گرمی میں بجلی کی طویل بندش سے عوام کو سخت مشکلات کا سامنا ہے۔

بقیہ 11

چلنے والوں کے لیے گزرنا دشوار ہو گیا ہے۔ ٹی

مقامات پر ورک اسٹینڈز، لوہے کے پنجروں، شٹر سامان اور دیگر اشیا نے عوامی راستوں کو محدود کر دیا ہے شہریوں کے مطابق تجاوزات کی وجہ سے بزرگ افراد، خواتین، بچوں اور مریضوں کو آمد ورفت میں شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ فٹ پاتھ پیدل چلنے والوں کے لیے مخصوص ہونے کے باوجود مکمل طور پر بند نظر آتے ہیں، جس کے باعث شہری مجبوراً سڑکوں پر چلتے ہیں اور ٹریفک حادثات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے یوایناے کے مطابق متعدد علاقوں میں ریڑھی بان بھی اپنی ریڑھیاں اور گاڑیاں فٹ پاتھوں اور اہم گزرگاہوں پر کھڑی کر دیتے ہیں، جس سے نہ صرف راستے بند ہو جاتے ہیں بلکہ ٹریفک کی روانی بھی شدید متاثر ہوتی ہے۔ مصروف اوقات میں ان علاقوں میں گاڑیوں کی لمبی قطاریں معمول بن چکی ہیں کوئٹہ شہری حلقوں نے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ اور انکروچمنٹ عملے سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر بھر میں تجاوزات کے خلاف فوری اور بلاامتیاز کارروائی کی جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر متعلقہ ادارے مستقل بنیادوں پر آپریشن کریں تو نہ صرف شہریوں کو ریلیف مل سکتا ہے بلکہ بازاروں اور شاہراہوں کی خوبصورتی بھی بحال ہو سکتی ہے۔ عوام نے متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ کوئٹہ کے اہم بازاروں اور شاہراہوں کو تجاوزات سے پاک کرنے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں تاکہ پیدل چلنے والوں اور ٹریفک کی روانی کو بہتر بنایا جاسکے۔

بقیہ 12

اہم اور دشوار گزار پہاڑی راستہ ہے، جہاں شدید موسمی حالات، دشوار چڑھائی اور ٹریفک دباؤ کے باعث مسافروں اور تجارتی گاڑیوں کو طویل تاخیر اور مشکلات کا سامنا رہتا ہے۔ ٹنل کی تعمیر سے نہ صرف سفر کا دورانیہ کم ہوگا بلکہ بھاری مال بردار گاڑیوں اور مسافروں کو محفوظ اور آسان سفری سہولت بھی میسر آئے گی کوئٹہ۔ چمن شاہراہ پاکستان کی اہم بین الاقوامی تجارتی شاہراہوں میں شمار ہوتی ہے جو ملک کو سرحدی شہر چمن کے ذریعے افغانستان اور وہاں سے وسطی ایشیائی ممالک سے جوڑتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس منصوبے کو علاقائی تجارت، ٹرانزٹ اور اقتصادی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے انتہائی اہم قرار دیا جا رہا ہے یواین اے کے مطابق منصوبہ مکمل ہونے کے بعد پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارتی سامان کی ترسیل مزید تیز ہوگی جبکہ درآمدات و برآمدات کے عمل میں بھی بہتری آئے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ سرحدی علاقوں میں کاروباری سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور مقامی معیشت پر بھی مثبت اثرات مرتب ہونے کی توقع ہے ہیدرہ کوژک ٹنل کی تعمیر بلوچستان میں انفراسٹرکچر کی بہتری اور علاقائی رابطوں کے فروغ کی جانب ایک بڑا قدم ہے، جو مستقبل میں پاک افغان تجارتی راہداری کو مزید فعال بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا عوامی حلقوں نے بھی وفاقی حکومت کے اس اقدام کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے گا تاکہ عوام اور تجارتی شعبہ جلد اس کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔

بقیہ 13

دے رہی ہے شہریوں کے مطابق کوئٹہ کے مختلف علاقوں خصوصاً جناح روڈ، زرغون روڈ، سمنگلی روڈ، اسپنی روڈ، سریاب روڈ جائنٹ روڈ ڈبل روڈ سیٹلائٹ ٹاؤن سمیت دیگر مصروف علاقوں میں مسلح ملزمان دن دیہاڑے شہریوں کو گن پوائنٹ پر روک کر نقدی، موبائل فونز اور موٹر سائیکلیں چھین کر فرار ہوجاتے ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ شہر کے مختلف علاقوں میں پولیس ناکوں اور چیک پوسٹوں کی موجودگی کے باوجود جرائم پیشہ عناصر بلاخوف وخطر سرگرم ہیں، جس سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ شہریوں نے شکایت کی ہے کہ وارداتوں کے بعد پولیس کی جانب سے اکثر بروقت کارروائی یا مؤثر تفتیش دیکھنے میں نہیں آتی، جبکہ متاثرین کو بھی انصاف کے حصول میں مشکلات پیش آتی ہیں شہریوں کے مطابق روزانہ درجنوں موٹر سائیکلیں چوری یا چھینی جانے کے باوجود ان کی برآمدگی نہ ہونا بھی پولیس کی کارکردگی پر بڑا سوالیہ نشان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ متعدد وارداتوں کے باوجود ملزمان کی گرفتاری اور جرائم کے سدباب کے لیے واضح حکمت عملی سامنے نہیں آرہی کوئٹہ کے شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں پولیس گشت میں اضافہ کیا جائے، رات اور دن کے اوقات میں اسنیپ چیکنگ کا مؤثر نظام بنایا جائے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کریک ڈاؤن کیا جائے شہریوں نے زور دیا ہے کہ امن وامان کی بگڑتی صورتحال پر فوری توجہ دی جائے تاکہ عوام میں پھیلنے والے خوف اور عدم تحفظ کے احساس کو کم کیا جاسکے اور شہری معمول کی زندگی بلاخوف جاری رکھ سکیں۔

بقیہ 14

معروف صنعتکار حفیظ خان کی جانب سے (آج) پیر 4 مئی کو ڈیلس میں جبکہ دوسری تقریب رائزنگ پاکستان کی جانب سے 10 مئی کو منعقد کی جائے گی۔ یہ دونوں تقاریب ایک باوقار اور حب الوطنی کے جذبے سے بھرپور ہوں گی، پہلی تقریب (آج) پیر 4 مئی 2026 کو منعقد کی جا رہی ہے، جس میں داخلہ بائی انویٹیشن رکھا گیا ہے اس میں امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کمیونٹی کے نمائندے اور رہنما شرکت کریں گے۔ یہ تقریب نہ صرف پاکستان کی کامیابیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے منعقد کی جا رہی ہے بلکہ قومی یکجہتی اور فخر کے جذبات کو بھی اجاگر کرے گی۔ تقریب کے مہمان خصوصی گورنر سندھ سید نہال ہاشمی اور مہمان اعزازی چیئرمین اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن سید قمر رضا ہوں گے جبکہ عبدالحفیظ خان اس تقریب کے خصوصی میزبان ہوں گے۔ تقریب کا انعقاد ڈیلس کاؤنٹی میں واقع ریجنسی ڈبل ٹری ہوٹل میں شام 6 بجے رکھا گیا ہے۔ منتظمین کے مطابق یہ تقریب پاکستانی قوم کی ایک تاریخی کامیابی کی یاد میں منعقد کی جا رہی ہے، جس میں اس دن کو یاد کیا جائے گا، جب ان کی افواج نے پاکستانیوں کا سر پوری دنیا میں فخر سے سر بلند کیا اور دشمن کو دندان شکن جواب دیا اور اپنی طاقت اور عزم کا بھرپور طریقہ اظہار کیا۔ تقریب کے منتظمین نے کہا کہ یہ ایونٹ نہ صرف اوورسیز کمیونٹی رہنماؤں کے ساتھ ایک جشن ہوگا بلکہ نئی نسل کو اپنی تاریخ، قربانیوں اور قومی جذبے سے جوڑنے کا ذریعہ بھی بنے گا۔ اس ضمن میں ڈیلس کمیونٹی کے معززین کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے تاکہ کل کراس تاریخی فتح کو یادگار بنایا جاسکے، شرکاء سے شرکت کی تصدیق کیلئے ہوسٹ کمیٹی کے رہنماؤں غزالہ حبیب، راجہ زاہد اختر خانزادہ اور افتخار زورین سے رابطہ کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ تقریب کے اختتام پر "پاکستان زندہ باد" کے نعروں کے ساتھ قومی یکجہتی اور فخر کے جذبے کو مزید تقویت دی جائے گی، جبکہ یہ تقریب امریکا میں مقیم پاکستانیوں کے لیے اپنی شناخت اور وابستگی کے اظہار کا ایک اہم موقع بھی ثابت ہوگی۔

بقیہ 15

الرحمن چیئرلی، ڈائریکٹر نرسنگ مس کلثوم اقبال اور ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ * کی گراں قدر خدمات کو ہم قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ موصوف ڈائریکٹر نرسنگ کی ذاتی کاوشوں سے نرسز کو ترقیاں دی گئیں اور نئی آسامیاں بھی تخلیق کی گئی ہیں۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ایک وسیع و عریض صوبہ ہے جہاں نرسز کی شدید کمی پائی جاتی ہے۔ *نرسز فیڈریشن بلوچستان کے جائز مطالبات:* 1. *رسک الاؤنس :* مہنگائی کے تناسب سے تمام نرسز کو رسک الاؤنس دیا جائے۔ 2. *ٹیچنگ الاؤنس :* تمام ٹیچنگ اسٹاف، ٹیوٹر نرسز اور پرنسپلز کو ٹیچنگ الاؤنس دیا جائے۔ * 3. رہائشی سہولیات :* نرسز کے لیے سرکاری رہائشی سہولیات موجود نہیں اور نہ ہی بجٹ میں کوئی رہائشی منصوبہ

شامل کیا گیا ہے۔ فوری طور پر رہائشی اسکیم کا اعلان کیا جائے۔ * 4. تنخواہوں میں اضافہ :* آئندہ مالی بجٹ میں نرسز کی تنخواہوں میں مہنگائی کے تناسب سے معقول اضافہ کیا جائے۔ 5. *اسٹوڈنٹس اسٹائپنڈ :* نرسنگ کے طلبہ و طالبات کے ماہانہ وظیفہ کے لیے معقول بجٹ مختص کیا جائے۔ * 6. لیپ ٹاپ اسکیم :* نرسنگ کے طلبہ و طالبات کو بھی دیگر پروفیشنل تعلیمی اداروں کی طرز پر لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں۔ * 7. ٹرانسپورٹ کی سہولیات :* نرسنگ اسٹوڈنٹس، ٹیچنگ اسٹاف اور پرنسپلز کے لیے ٹرانسپورٹ کی سہولت موجود نہیں۔ تمام نرسنگ کالجز کو اسٹوڈنٹ ویز فراہم کی جائیں۔ ترجمان نے آخر میں کہا کہ ہمیں امید ہے *وزیراعلیٰ بلوچستان اور محکمہ صحت *ہماری ان جائز اور بنیادی گزارشات پر ہمدردانہ غور کرتے ہوئے فوری عملدرآمد کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 16

زمین تک 450 کلومیٹر تک ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے، جو ملک کے دفاعی نظام کو مزید مضبوط بناتا ہے۔ حکام نے کہا کہ اس تجربے کا مقصد افواج کی آپریشنل تیاریوں کو جانچنا اور جدید نیوی گیشن سسٹم سمیت اہم تکنیکی پہلوؤں کا جائزہ لینا تھا۔ ماہرین کے مطابق اس کامیاب تجربے سے پاکستان نے نہ صرف اپنی دفاعی برتری کو اجاگر کیا بلکہ کسی بھی ممکنہ جارحیت کے خلاف واضح پیغام بھی دیا ہے۔ پاکستان نے دفاعی نظام کی جانچ سے بھارتی فالس فلیگ ہتھکنڈوں کا منہ توڑ جواب دیا۔

بقیہ 17

پالیسی ادارہ برائے پائیدار ترقی اور پاکستان ڈیری ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام پری بجٹ مشاورتی اجلاس میں ماہرین، پالیسی سازوں اور صنعت سے وابستہ نمائندوں نے اس امر پر زور دیا کہ دودھ کو بنیادی غذائی ضرورت تسلیم کرتے ہوئے اس پر عائد 18 فیصد جی ایس ٹی میں نمایاں کمی، ٹیکس ڈھانچے میں اصلاحات، ڈیری شعبے کی دستاویزی تشکیل اور محفوظ و معیاری دودھ کی فراہمی کیلئے فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔ مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے رانا تنویر حسین نے کہا کہ مویشی بانی کا شعبہ زرعی معیشت کا تقریباً 60 فیصد حصہ ہے اور اس میں ملکی غذائی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ برآمدات کے بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکس پالیسیوں، خصوصاً ڈیری مصنوعات پر سیلز ٹیکس نے پیداوار اور ترقی کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دودھ پر جنرل سیلز ٹیکس (GST) میں کمی کوئی مشکل امر نہیں، ٹیکس کے نظام میں نرمی سے پیداوار اور محصولات دونوں میں اضافہ ممکن ہے اور اس حوالے سے مختلف تجاویز زیر غور ہیں۔ ایس ڈی پی آئی کی ایسوسی ایٹ ریسرچ فیلو اور ماحولیاتی پائیداری و سرکلر اکانومی یونٹ کی سربراہ زینب نعیم نے کہا کہ دودھ کو عیش و عشرت نہیں بلکہ بنیادی غذائی ضرورت کے طور پر دیکھا جائے اور کم اور متوسط آمدنی والے طبقات کے لئے اس کی دستیابی اور استطاعت بہتر بنانے کی حکمت عملی وضع کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشاورت کا مقصد حکومت، نجی شعبے اور سول سوسائٹی کو ایک پلیٹ فارم پر لا کر غذائی عدم تحفظ کیمسئلے کا حل تلاش کرنا اور ڈیری سیکٹر کو غذائیت کے ساتھ جوڑنا ہے۔ پاکستان ڈیری ایسوسی ایشن کے چیئرمین عثمان ظہیر احمد نے کہا کہ پاکستان میں 40 فیصد بچے غذائی قلت کے باعث نشوونما کی کمی کا شکار ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ شعبہ 98 فیصد غیر رسمی ہے اور 2024 میں 18 فیصد جی ایس ٹی کے نفاذ سے رسمی ڈیری شعبہ 27 فیصد تک سکڑ گیا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ جی ایس ٹی کو 10 فیصد تک کم کیا جائے اور غیر رسمی معیشت کے ایک حصے کو ٹیکس نیٹ میں لایا جائے جس سے 250 ارب روپے تک محصولات حاصل ہو سکتے ہیں۔ گلوبل الائنس فار امپروڈ نیوٹریشن کی کنٹری ڈائریکٹر فرح ناز نے کہا کہ غذائی قلت پاکستان کو سالانہ تقریباً 3 فیصد جی ڈی پی کا نقصان پہنچا رہی ہے جبکہ پانچ سال سے کم عمر بچوں میں 40 فیصد سے زیادہ نشوونما کی کمی کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محفوظ دودھ کی قیمت کم کرنے کیلئے جی ایس ٹی کو 18 فیصد سے کم کر کے 5 فیصد کیا جانا چاہیے۔ وزارت خزانہ کے بزنس ٹیکسیشن آفس کے ڈائریکٹر نعیم حسن نے کہا کہ ایس ڈی پی آئی اور پاکستان ڈیری ایسوسی ایشن کی جانب سے پیش کی گئی تجاویز قابل عمل اور دانشمندانہ ہیں اور حکومت مختلف آپشنز پر غور کر رہی ہے۔ اس موقع پر اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل کے ایڈیشنل سیکرٹری ساجد محمود قاضی نے ٹیکس نظام کی ساختی کمزوریوں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ دستاویزی شعبوں پر حد سے زیادہ انحصار رسمی کاروبار کو نقصان پہنچا رہا ہے اور ڈیری صنعت میں ٹیکس آمدن میں کمی کا باعث بن رہا ہے۔ وزیراعظم آفس بورڈ آف انویسٹمنٹ کی نمائندہ ایمان فاطمہ نے کہا کہ ضابطہ جاتی پیچیدگیاں ڈیری فارمنگ میں نئے سرمایہ کاروں کی راہ میں رکاوٹ ہیں جبکہ 18 فیصد جی ایس ٹی نے اس شعبے کی ترقی کو مزید سست کر دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے خوراک و زراعت کی تنظیم سے وابستہ ماہر ڈاکٹر احتشام خان نے عوامی صحت کے حوالے سے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کھلا دودھ اکثر مضر مائیکروٹاکسنز سے آلودہ ہوتا ہے جس کی وجہ ناقص چارہ اور معیاری جانچ کا فقدان ہے اور یہ صحت کے مسائل میں اضافہ کر رہا ہے۔ ایس ڈی پی آئی کے ڈپٹی ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ریسرچ) ڈاکٹر ساجد امین جاوید نے اپنے اختتامی کلمات میں کہا کہ ایک جامع اور طویل مدتی پالیسی فریم ورک کی ضرورت ہے، جس میں مالیاتی، صحت اور دیہی ترقی کی حکمت عملیوں کو یکجا کیا جائے۔ انہوں نے نجی شعبے کی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی اور چھوٹے کسانوں کو منڈیوں سے جوڑنے کیلئے اشتراکی ماڈلز کے فروغ پر زور دیا۔

بقیہ 18

ہے۔ برطانوی جریدے ڈیلی میل کی رپورٹ کے مطابق 62 سالہ کیمرون اور ریلی آرٹش۔ آسٹریلیا کے فنانسر ہیں جو نامور میڈیا پرسن اور بین الاقوامی رگبی اسٹار آنجہانی سر انتھونی اور ریلی کے بیٹے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق کہا جا رہا ہے کہ جمائما کے بچوں کے والد کی دستاویزی پروگرامز اور فلموں کے سلسلے میں ایگزیکٹو پروڈیوسر کے کردار میں جمائما سے ملاقاتیں ہوئیں۔ ان کے مشترکہ دوستوں نے بتایا کہ جوڑا اپنا وقت سوئٹزرلینڈ اور مغربی لندن میں موجود اپنے گھروں میں وقت گزارتا ہے اور ایک ساتھ بہت خوش ہے۔ ان میں سے ایک دوست نے ڈیلی میل کو بتایا 'دونوں پہلی بار کام کے سلسلے میں ملے تھے، پھر دونوں کی دوستی ہوگئی جب کہ ایک سال سے وہ ایک جوڑے کے طور پر ایک ساتھ رہ رہے ہیں، 62 سالہ کیمرون اور ریلی بہت پرائیویٹ شخص ہے اور جمائما ان کی پرائیویسی کی حفاظت کے لیے پرعزم ہے۔ رپورٹ کے مطابق جمائما کے بھائی رابن برلی جولندن کلب 5 ہرٹ فورڈ اسٹریٹ کے مالک سمیت خاندان کے بہت سے افراد نے مسٹر اور ریلی سے ملاقات کی اور ان کے درمیان بہت اچھی بات چیت ہوئی۔ آکسفورڈ گریجویٹ مسٹر اور ریلی نے 2000 میں چیف ایگزیکٹو کے عہدے سے سبکدوش ہونے سے پہلے اپنے والد کی میڈیا ایمپائر، انڈیپنڈنٹ نیوز اینڈ میڈیا اور بعد میں آسٹریلوی گروپ اے پی این نیوز اینڈ میڈیا میں کام کرتے ہوئے ایک دہائی گزاری۔ 2003 میں انہوں نے سوئس میٹرنگ کمپنی Landis+Gyr کو خریدتے ہوئے پرائیویٹ ایکویٹی فنڈ Bayard Capital شروع کیا، انہوں نے 2011 میں توشیبا کو 2.3 بلین ڈالر میں فروخت کرنے سے پہلے چیف ایگزیکٹو کے طور پر خدمات انجام دیں۔ دوستوں کو امید ہے کہ یہ منگنی جمائما کے لیے خاص طور پر دستاویزی فلم سازی میں ان کی مشترکہ دلچسپی کی وجہ سے نئے باب کا آغاز ہوسکتی ہے۔ جمائما کے کریڈٹ پر 2018 کی دستاویزی سیریز The Clinton Affair اور ایمی کی طرف سے نامزد دستاویزی فلمیں، The Case Against Adnan Syd شامل ہیں۔ 2022 کی رومانٹک کامیڈی کے لیے جمائما کا اسکرین پلے What's Love Got To Do With It? متعدد ایوارڈز جیت چکا ہے۔ آنجہانی ارب پتی فنانسر سر جیمز گولڈ اسمتھ کی بیٹی جمائما اس وقت اپنے سابق شوہر عمران خان، جوان کے دو بیٹوں قاسم اور سلیمان کے والد ہیں، کی پاکستان کی جیل سے رہائی کے لیے مہم چلا رہی ہیں۔ سابق کرکٹر سے سیاست دان بننے والے عمران خان کو 2023 میں بدعنوانی کے الزام میں جیل بھیج دیا گیا تھا اور وہ گزشتہ سال دسمبر میں ان مقدمات میں مزید سزا پانے کے بعد جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ عمران خان اور جمائما نے 2004 میں اعلان کیا کہ وہ نو سال ایک ساتھ رہنے کے بعد طلاق لے رہے ہیں، ان کی شادی اس وقت ہوئی تھی جب کہ جمائما کی عمر 21 اور عمران خان کی عمر 42 سال تھی۔ رپورٹ کے مطابق جمائما نے اداکار ہیو گرانٹ اور کامیڈین رسل برانڈ کے ساتھ ہائی پروفائل رومانس کیا، ان کے اخبار نیویارک کے ادبی نمائندے لیوک جانگلو اور دی کران مصنف پیٹر مورگن سے بھی تعلقات رہے۔ ان کی منگنی کی خبر گزشتہ سال اکتوبر میں 91 سال کی عمر میں ان کی والدہ لیڈی اینابیل گولڈ اسمتھ کی موت کے 5 ماہ بعد آئی ہے۔ مارچ میں جمائما پر ایک ہزار پاؤنڈ کا جرمانہ عائد کیا گیا تھا، وہ پولیس کے خطوط کا جواب دینے میں ناکام رہی تھیں جبکہ ان کے نام پر رجسٹرڈ گاڑی شمالی لندن میں تیز رفتاری پر پکڑی گئی۔ جمائما نے تاخیر سے جواب دینے کی وجہ اپنے ایک کروڑ پاؤنڈ مالیت کے کینسنگٹن میں موجود گھر کی تزئین وآرائش کے کام کو قرار دیا تھا۔

بقیہ 19

کہنا ہے کہ مسلسل ریسکیو آپریشن کے بعد باقی دو افراد کی لاشیں بھی ندی سے نکال لی گئیں۔ تینوں افراد کے ڈوبنے کی خبر ملتے ہی بڑی تعداد میں مقامی افراد اور متاثرہ خاندانوں کے لواحقین بھی موقع پر پہنچ گئے یوا ین اے کے مطابق جاں بحق افراد نہانے کی غرض سے حسب معمول ندی آئے تھے کہ اسی دوران پانی کی گہرائی زیادہ ہونے یا تیز بہاؤ کے باعث حادثے کا شکار ہوگئے۔ تاہم واقعے کی اصل وجوہات جاننے کے لیے مزید معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں ریسکیو حکام نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ گرمی کے موسم میں نہروں، ندی نالوں، ڈیمز اور گہرے پانی والے مقامات پر نہاتے وقت انتہائی احتیاط برتی جائے اور غیر محفوظ مقامات پر جانے سے گریز کیا جائے تاکہ ایسے افسوسناک واقعات سے بچا جاسکے۔ واقعے کے بعد علاقے میں سوگ کی فضا قائم ہوگئی جبکہ جاں بحق افراد کی لاشیں ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی گئیں۔

بقیہ 20

معاشرے میں ذمہ دارانہ صحافت کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ پریس نیٹ ورک آف پاکستان کے سربراہ صباح الدین قاضی نے اپنے بیان میں ورلڈ پریس فریڈم ڈے کوئز کے تمام فاتحین کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ مکمل جانچ پڑتال کے بعد ان بہترین شرکاء کو فاتح قرار دیا گیا ہے جنہوں نے غیر معمولی علم، لگن اور میڈیا آگاہی کے فروغ کیلئے بھرپور وابستگی کا مظاہرہ کیا، یہ کوئز مقابلہ ورلڈ پریس فریڈم ڈے کے عالمی موضوع کے مطابق منعقد کیا گیا، جس میں شرکاء کی معلومات کو عالمی دن کی تاریخی اہمیت، یونیسکو کے کردار، آزادی صحافت کیلئے صحافیوں کی جدوجہد، آئین پاکستان کے آرٹیکل 19 اور 19-اے، پیمرا جیسے ریگولیٹری اداروں کے کردار، اور عالمی سطح پر میڈیا آزادی کے معیارات پر پرکھا گیا۔ ورلڈ پریس فریڈم کوئز کو اس انداز میں ڈیزائن کیا گیا تھا کہ شرکاء کو صحافت کے اہم پہلوؤں جیسے میڈیا قوانین، اخلاقی رپورٹنگ کے اصولوں اور پاکستان و دنیا بھر میں صحافیوں کو درپیش چیلنجز سے آگاہ کیا جاسکے۔ اس کوئز کی ایک نمایاں خصوصیت طلبہ، صحافیوں اور ملک بھر کے عام شہریوں کی بھرپور شرکت تھی جنہوں نے بعد ازاں سوشل میڈیا پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ورلڈ پریس فریڈم کوئز میں حصہ لیکر میڈیا کی آزادی کی حقیقی اہمیت کا اندازہ ہوا۔ کوئز منتظمین نے تمام شرکاء کی پرجوش شرکت کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مقابلے میں حصہ لینے والے معاشرے میں بامقصد مکالمے اور ذمہ دار میڈیا کے فروغ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ کوئز مقابلہ جیتنے والوں میں سحر صفدر (کراچی)، محمد افضل (اسلام آباد)، سروش احمد (پشاور)، حافظ محمد ابوبکر (مظفرگڑھ)، اور اقصیٰ ملک (راولپنڈی) شامل ہیں۔

بقیہ 21

بحالی کے کام کا معائنہ کرنے کے موقع پر ٹھیکیدار اور فیلڈ اسٹاف سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انجینئر نور محمد مندوخیل نے دورے کے دوران اپ اسٹریم پکلیدی خندق کی چوڑائی اور اونچائی کی جانچ کی اور کمپیکشن تناسب کا بھی جائزہ لیا گیا انہوں نے فیلڈ اسٹاف کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ تمام کام ڈیزائن کی تصریحات کے مطابق انجام دیں، کلیدی خندق میں مواد کے معیار اور مناسب کمپیکشن پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے، ڈیزائن کی تصریحات کے ساتھ 100% تعمیل کو یقینی بنائیں۔ سپرنٹنڈنگ انجینئر ایری گیشن سرکل لورالائی انجینئر نور محمد مندوخیل نے کہا کہ برنیما نمبر 2 ڈیم کی بحالی کا کام مقررہ مدت کے دوران مکمل کیا جائے ترقیاتی کاموں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اگر ٹھیکیدار ناقص میٹریل استعمال کرتے ہوئے پایا گیا تو نہ صرف اسکے کام کو مسمار کر کے دوبارہ بنایا جائے گا بلکہ اس ٹھیکیدار کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے محکمہ ایری گیشن کے فیلڈ اسٹاف کو بھی ہدایت کی کہ وہ کام کی مکمل نگرانی کریں اگر کام میں ناقص میٹریل استعمال کیا جا رہا ہے تو اسکی بروقت نشاندہی کو یقینی بنائیں اور کام کو ہر صورت معیار کے مطابق یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کے فنڈز کا پیسہ ضائع ہونے سے بچ سکے۔

بقیہ 22

منزہ سہام سمیت دیگر منتخب عہدیداران کو مبارکباد دی اور ان کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ ذمہ دارانہ صحافت معاشرتی شعور کی بیداری میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ نو منتخب قیادت میڈیا انڈسٹری کو درپیش چیلنجز کے حل اور صحافتی اداروں کی مضبوطی کیلئے اپنا فعال کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ذمہ دار صحافت کے فروغ کیلئے میڈیا انڈسٹری کے ساتھ تعاون جاری رکھے گی، صحافتی اور ریاستی اداروں کے درمیان بہتر ہم آہنگی قومی مفاد کیلئے ناگزیر ہے۔

بقیہ 23

اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ ادارے فوری ریسکیو کرنے پہنچ گئے۔ آگ بجھانے کے عمل میں 14 فائر ٹینڈرز نے حصہ لیا اور درجنوں لوگوں کو ریسکیو کیا گیا، 2 گھنٹوں کی محنت کے بعد آگ پر قابو پالیا گیا۔ انتظامیہ کی جانب سے بتایا گیا کہ حادثے میں زخمی ہونے والوں کو فوری علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا جبکہ حادثے میں 9 افراد ہلاک ہوئے جن کی شناخت کرلی گئی ہے۔ مقامی انتظامیہ کا کہنا تھا کہ رہائشی عمارت میں آگ لگنے کی وجہ معلوم نہ ہوسکی البتہ رہائشیوں کی جانب سے دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یہ آگ مبینہ طور پر اے سی پھٹنے کی وجہ سے لگی تاہم معاملے کی تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔

بقیہ 24

میر ضیا اللہ لانگو نے عالمی یوم آزادی صحافت کے موقع پر کہا ہے کہ آزاد، خودمختار اور ذمہ دار صحافت کسی بھی مہذب اور جمہوری معاشرے کی بنیادی

...

معاشرے کی آنکھ اور آواز ہوتے ہیں، جو عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور حکومت وعوام کے درمیان ایک موثر پل کا کردار ادا کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میڈیا کا دور ہے، جس میں میڈیا نے غیر معمولی ترقی کی ہے اور اس کی ذمہ داریاں بھی مزید بڑھ گئی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ حکومت صحافیوں کے مسائل کے حل اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے، جبکہ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اس حوالے سے قانون سازی کا عمل بھی جاری ہے۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ صحافی برادری کو زیادہ سے زیادہ سہولیات، ریلیف اور تحفظ فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں سردار سیدال خان ناصر نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ مثبت، ذمہ دارانہ اور حقائق پر مبنی صحافت کو فروغ دیں تاکہ عوام کو

...

مظلوم عوام کی آواز بنیں گے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کریں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایمانداری اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے سرکاری افسران کی حوصلہ افزائی بھی وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ اچھے کام کو فروغ دیا جاسکے۔ اجلاس کے اختتام پر گروپ کی بہتری، اتحاد اور صحافت کے فروغ کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ 34

کوہلو شہر سے گارڈ اوغ تک زیر تعمیر تقریباً تین کلومیٹر سڑک کا منصوبہ سست روی کا شکار ہونے پر شہریوں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ مذکورہ سڑک دیگر شہروں اور ملحقہ آبادیوں سے ملانے والی اہم گزرگاہ ہے، جہاں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں موٹر سائیکلوں، گاڑیوں اور دیگر ٹریفک کی آمد ورفت جاری رہتی ہے۔

TENDER NOTICE

The Chief Officer Municipal Committee Duki invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates. **Bid Security 2%, Tender Fee 1000/-** work at S.# 1,4,5 & **1500/-** foe work at S.# 2 & 3.

S.#	Name of Schemes	E/Cost
1.	Construction of PCC Street, side drain & road cross at Killi Malak Jan Muhammad MC Duki. **TSE-252605103833**	9,500,000
2.	Construction of PCC Street, side drain & road cross at Faizabad Mohala MC Duki. **TSE-2526051038823**	17,066,000
3.	Construction of PCC Street, side drain & road cross at Shadozai Mohala MC Duki. **TSE-2526051038813**	17,041,000
4.	Construction of side drain & road cross at Naseebabad & Raisani Mohala M.C Duki. **TSE-2526051038803**	9,000,000
5.	Construction of PCC Street, side drain & road cross at Hazara Mohala MC Duki. **TSE-2526051038793**	5,000,000

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **ELIGIBILITY OF BIDDERS:** All mandatory requirements are mentioned in Bidding documents for qualifying the eligibility criteria. **PROCEDURE OF PROCUREMENT:** Single stage – One envelope bidding procedure. **BID SECURITY:** The bids must accompany Bid Security in the form of Deposit at call, Bank Guarantee of 2% specified above in the name of under-signed from scheduled bank. **TENDER DOCUMENTS:** The bidding document can be obtained from the office of the under-signed on production of green challan PKR 1,000 for work 1, 4, 5 & PKR 1,500 for work 2& 3 deposited in NBP Account No. 4070365689. **ISSUANCE OF TENDER DOCUMENTS:** From the date of publication of NIT to **18 May, 2026** during office hours on working days **LAST DATE OF BID SUBMISSION:** The Tenders must be submitted latest by **18 May, 2026** till **11:00 AM**. **TENDER OPINING:** The Tender will be opened on same day at the office of under-signed at **12:00 PM**. in the presence of Contractors or their authorized representative/agents. **ADRESS:** Office of the Municipal Committee Duki. **Phone #** 0824-666600
Email: samandarkhan0011p@gmail.com

**CHIEF OFFICER
MUNICIPAL COMMITTEE
DUKI**

AB No.1227/01-5-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan